ماہنامہ

انصار اللہ

قادیان

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ (الصّف:۱۵)

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

اگست/2022ء

زیر صدارت مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت مؤرخہ 12 جون 2022ء کو سرینگر میں منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع سرینگر (کشمیر) کے افتتاحی اجلاس کے موقع پر اسٹیج کا منظر

مؤرخہ 19 جون 2022ء کو ریشی نگر میں منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع شوپیان (کشمیر) کے موقع پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مؤرخہ 28,29 مئی 2022ء کو کلکُلم میں منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع ملاپورم (کیرلہ) کے موقع پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے جناب ایم تاج الدین نائب صاحب صدر برائے جنوبی ہند

زیر صدارت مکرم مولانا ایچ شمس الدین صاحب قائد تربیت مجلس انصار اللہ بھارت کوئمبتور میں مؤرخہ 12 جون 2022ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع کوئمبتور (کیرلہ) کے افتتاحی اجلاس کے موقع پر اسٹیج کا منظر

مؤرخہ 26 جون 2022ء کو شیموگہ میں منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ
ضلع شموگہ، چتر درگہ (کرناٹک) کے موقع پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے
مکرم مولانا طاہر احمد چیمہ صاحب قائد عمومی مجلس انصار اللہ بھارت

مؤرخہ 03 جولائی 2022ء کو چنتہ کنٹہ میں منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار
اللہ ضلع محبوب نگر (تلنگانہ) کے موقع پر عہد انصار اللہ دہراتے ہوئے
مکرم مولانا طاہر احمد چیمہ صاحب قائد عمومی مجلس انصار اللہ بھارت

مؤرخہ 26 جون 2022ء کو مریاکنی میں منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار
اللہ ضلع پالکاڈ، تریشور (کیرلہ) کے موقع پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے
مکرم مولانا ایچ شمس الدین صاحب قائد تربیت مجلس انصار اللہ بھارت

زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عبد الماجد صاحب قائد تجنید مجلس انصار اللہ بھارت
مؤرخہ 24 جون 2022ء کو امروہہ (یوپی) میں منعقدہ تربیتی کیمپ کے
اسٹیج پر مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب قائد تعلیم القرآن وقف عارضی،
مکرم سلطان احمد صاحب صدر جماعت، مکرم نسیم احمد صاحب ملکانہ معلم سلسلہ

زیر صدارت مکرم امیر شیخ صاحب ناظم مجلس انصار اللہ کنڈی زون
مؤرخہ 18، 19 جون 2022ء کو راج کھنڈو میں منعقدہ
سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ کنڈی زون (ضلع مرشد آباد، بنگال)

زیر صدارت مکرم سلطان احمد صاحب ناظم مجلس انصار اللہ چنئی
مؤرخہ 26 جون 2022ء کو سینٹ تھامس (تمل ناڈو) میں منعقدہ
مقامی سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ کے موقع پر اسٹیج کا منظر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ　　وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصَّف:۱۵) رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی)

مجلس اَنصارُ اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:20　ظہور 1401 ہجری شمسی۔اگست/2022ء　شمارہ:8

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
خوشگوار عائلی زندگی کے زریں اصول	11
100 سال قبل اگست 1922ء	16
حقوق زوجین کے حسین واقعات	17
اسلام کی اہمیت وعظمت (2)	23
منظور شدہ مجلس عاملہ مجلس انصار اللہ بھارت برائے سال 2022ء	24
اخبار مجالس	26

نگران:

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر

حافظ سید رسول نیاز
فون:98763 32272

نائب مدیر

شیخ محمد زکریا
فون:79861 56091

مجلس اِدارت

شیخ مجاہد احمد شاستری، جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر

طاہر احمد بیگ
فون:99152 23313

مطبع

فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر

مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت

ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون:01872-220186
ای میل:ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ

سالانہ 250 روپے، فی پرچہ 25 روپے
بیرون ملک سالانہ 50 یو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔محمود احمد عبد اللہ

محمد نور الدین پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا : پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

بچوں کے مستقبل پر والدین کے نمونہ کا اثر

بچوں کے خاطر رشتے قائم رہتے ہیں: قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں والدین جب بچوں کے مستقبل کو ملحوظ رکھتے ہوئے عمدہ نمونہ پیش کریں گے تو جہاں بچوں کی تربیت ہوگی وہیں گھر میں خوشگوار عائلی زندگی کا حسین معاشرہ بھی قائم ہوگا۔ دراصل ایک ناصر جب اپنی عمر کے چالیس سال مکمل کر کے مجلس انصاراللہ کا رکن بنتا ہے تو گویا اپنی پختگی کی عمر کو پہنچتا ہے۔ اس عمر میں اُس کی سوچ مکمل ہوتی ہے۔ زندگی کے نشیب وفراز سے آگاہ ہوتا ہے۔ شادی ہوجاتی ہے اور اولاد کی نعمت سے متمتع کیا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے وہ اپنے گھر کا راعی یعنی نگران ہوتا ہے۔ ایک ناصر کی ذمہ داری صرف اس کی ذات تک محدود نہیں بلکہ اس کے اہل وعیال کی ذمہ داری بھی اس پر عائد کی جاتی ہے۔ بعض دفعہ جب میاں بیوی میں تنازعہ جدائی کا باعث بن رہا ہو تو بچوں کی خاطر وہ اپنے رشتے کو قائم رکھتے ہیں۔ ایسی ہی ایک مثال بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''ایک جھگڑا میرے پاس آیا۔ مرد کے ظلم کی وجہ سے رشتہ ٹوٹنے لگا تھا۔ اُس عورت کے چار پانچ بچے بھی تھے۔ میں نے سمجھایا کچھ اصلاح ہوئی لیکن پھر مرد نے ظلم شروع کر دیا۔ پھر عورت نے خلع کی درخواست دے دی۔ آخر پھر دعا اور سمجھانے سے اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور ان دونوں کی صلح ہوگئی اور اب فجر کی نماز جب مسجد میں پڑھنے آتے ہیں اور جب مَیں اُن کو جاتے ہوئے دیکھتا ہوں تو بڑی خوشی محسوس ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اِن کو عقل دی اور انہوں نے اپنے بچوں کی خاطر دوبارہ اپنے رشتے جوڑ لئے۔ تو عورت کو اور مرد کو ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہئے کہ صرف اپنے جذبات کو نہ دیکھیں بلکہ بچوں کے جذبات کو بھی دیکھیں۔ اُن کا بھی خیال رکھیں۔''

(سالانہ اجتماع لجنہ اماءاللہ یو کے 4/اکتوبر 2009ء۔ الفضل انٹرنیشنل 18/دسمبر 2009ء)

اولاد کیلئے سبق بنو: حضرت مسیحِ موعودؑ فرماتے ہیں۔ ''وہ کام کرو جو اولاد کیلئے بہترین نمونہ اور سبق ہو۔ اور اِس کیلئے ضروری ہے کہ سب سے اوّل خود اپنی اصلاح کرو۔ اگر تم اعلیٰ درجہ کے متقی اور پرہیز گار گنے جاؤ گے اور خدا تعالیٰ کو راضی کر لوگے تو یقین کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے ساتھ اچھا معاملہ کرے گا۔''

(الحکم 10/نومبر/1905ء)

خاوندوں کو چاہئے کہ بچوں کے مستقبل کو مدّنظر رکھتے ہوئے (1) بیوی کو تحفظ مہیا کریں چونکہ بیوی اپنے شوہر سے بھرپور توقع رکھتی ہے کہ میری اور میرے بچوں کی مکمل ذمہ داری میرا شوہر ادا کرے گا تب وہ بغیر فکر کے اپنے گھر کو سنبھالتی ہے۔ (2) بیوی اپنی، اپنے بچوں اور اپنے والدین کی عزت چاہتی ہے۔ ورنہ وہ تھوڑا کام کر کے بھی خود کو ایک ملازمہ تصور کرتی ہے اور اُسے عزت مل جائے تو سخت محنت کے باوجود فخر کے جذبات رکھتی ہے۔ (3) بیوی کی حوصلہ افزائی ضروری ہے۔ یہ اس کی فطرت میں ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''پھر ایک عام بات ہے، جس کی طرف والدین کو توجہ دینی ہوگی۔ وہ ہے اپنے بچوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا کریں، اُنہیں متقی بنائیں، اور یہ اُس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک والدین خود متقی نہ ہوں۔ یا متقی بننے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ جب تک عمل نہیں کریں گے منہ کی باتوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اگر بچہ دیکھ رہا ہے میرے ماں باپ اپنے ہمسایوں کے حقوق ادا نہیں کر رہے ہیں، اپنے بہن بھائیوں کے حقوق غصب کر رہے ہیں۔ ذرا سی ذرا سی بات پر میاں، بیوی میں، ماں باپ میں ناچاقی اور جھگڑے شروع ہو رہے ہیں۔ تو پھر بچوں کی تربیت اور اُن میں تقوٰی پیدا کرنا بہت مشکل ہوجائے گا۔ اِس لئے بچوں کی تربیت کی خاطر ہمیں بھی اپنی اصلاح کی بہت ضرورت ہے۔''

(خطبہ جمعہ 27/جون/2003)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ہدایت پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○

(الفرقان:75 تا77)

ترجمہ: اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اس باعث کہ انہوں نے صبر کیا بالاخانے بطور جزا دیئے جائیں گے اور وہاں ان کا خیر مقدم کیا جائے گا اور سلام پہنچائے جائیں گے۔ وہ ہمیشہ اُن (جنتوں) میں رہنے والے ہوں گے۔ وہ کیا ہی اچھی ہیں عارضی ٹھکانے کے طور پر بھی اور مستقل ٹھکانے کے طور پر بھی۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ نَفَرًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ : لَا اَتَزَوَّجُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اُصَلِّيْ وَلَا اَنَامُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اَصُوْمُ وَلَا اُفْطِرُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ قَالُوْا كَذَا وَكَذَا! لٰكِنِّيْ اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّيْ وَاَنَامُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ۔

(بخاری کتاب النکاح باب ترغیب فی النکاح)

ترجمہ: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہؓ نے ترکِ دنیا کا عہد کیا۔ کسی نے کہا میں شادی نہیں کروں گا۔ کسی نے کہا مَیں مسلسل نماز پڑھتا رہوں گا اور سونا چھوڑ دوں گا۔ کسی نے کہا مَیں روزے رکھتا چلا جاؤں گا، افطار نہیں کروں گا۔ جب یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ یہ کیسے لوگ ہیں جو اس طرح کہتے ہیں! مَیں تو روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور مَیں نے شادیاں بھی کی ہیں۔ پس جو شخص میری سنّت سے مُنہ موڑتا ہے وہ میرا نہیں ہے یعنی اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بیویوں سے خاوندوں کا تعلق دو سچے دوستوں کی طرح ہو

’’ہمارے ہادیٔ کامل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں۔وہ نیک کہاں۔دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے۔جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو۔اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو۔نہ یہ کہ ہر ادنیٰ بات پر زدوکوب کرے۔ایسے واقعات ہوتے ہیں کہ بعض دفعہ ایک غصے سے بھرا ہوا انسان بیوی سے ادنیٰ سی بات پر ناراض ہو کر اس کو مارتا ہے اور کسی نازک مقام پر چوٹ لگی ہے اور بیوی مرگئی ہے۔ اس لئے ان کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (النساء:20) ہاں اگر وہ بے جا کام کرے،تو تنبیہ ضروری چیز ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 403-404۔الحکم 24 دسمبر 1900ء)

’’چاہئے کہ بیویوں سے خاوندوں کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں اگر انہیں سے ان کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ تم میں سے اچھا ہے وہ جو اپنے اہل کیلئے اچھا ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد سوم/البدر 22 مئی 1903ء)

’’جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے (یعنی اس کے رشتہ داروں سے بھی) نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔‘‘ (کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 19)

’’اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے کہ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ (احقاف:16) میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرما۔اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے۔کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر بیوی کی وجہ سے....غرض ان کی وجہ سے بھی اکثر انسان پر مصائب شدائد آ جایا کرتے ہیں تو ان کی اصلاح کی طرف بھی پوری توجہ کرنی چاہئے اور ان کے واسطے بھی دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔‘‘ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456،457۔2 مارچ 1908ء)

گزارشات
ازصدرمجلس

جنت نظیر عائلی زندگی کیلئے مَردوں (انصار) کے فرائض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس عاملہ انصاراللہ بھارت سے مؤرخہ 11/اپریل 2021ء کو منعقدہ ورچول ملاقات میں ہدایت فرمائی تھی کہ

’’انصار کی یہ بھی تربیت کریں کہ ذرا بیویوں سے حسنِ سلوک کیا کریں۔ پہلے تو عاملہ والے حسن سلوک کیا کریں۔ پھر باقی لوگوں سے حسنِ سلوک کروائیں ہر سطح پر۔‘‘

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام (مردوں کے لئے) فرماتے ہیں: ’’دل دکھانا بڑا گناہ ہے اور لڑکیوں کے تعلقات بہت نازک ہوتے ہیں جب والدین ان کو اپنے سے جدا اور دوسرے کے حوالے کرتے ہیں تو خیال کرو کہ کیا امیدیں ان کے دلوں میں ہوتی ہیں اور جن کا اندازہ انسان عَاشِرُوۡھُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ کے حکم سے ہی کر سکتا ہے‘‘۔ (تفسیر حضرت مسیح موعودؑ جلد2 صفحہ 216)

جنت نظیر عائلی زندگی کیلئے چند اہم امور درج ذیل ہیں۔

(1) بیوی بچوں کے حقوق کیلئے کام کرنا: اسلام نے اہل وعیال کے اخراجات کی ذمہ داری مرد پر ڈالی ہے۔ اس لئے مرد (ناصر) کو لازمی ہے کہ وہ محنت سے کام کرے اور بیوی بچوں کی ضروریات پوری کرے۔ سیدنا حضور انور فرماتے ہیں۔

’’زہد یہ نہیں ہے کہ دنیاوی حقوق بیوی بچوں کے جو اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں ان کو انسان بھول جائے یا کام کاج کرنا چھوڑ دے۔ دنیاوی کام کاج بھی ساتھ ہوں لیکن صرف مقصود یہ نہ ہو۔ بلکہ ہر ایک کے حقوق ہیں وہ ادا کئے جائیں‘‘ (خطبہ جمعہ فرمودہ 7 مئی 2004ء)

(2) کئی حقوق کا مجموعہ: ایک طلاق کے معاملہ میں صوبہ کرناٹک کی ہائی کورٹ نے فیصلہ سنایا ہے کہ بیوی کو ATM کی طرح استعمال کرنا ذہنی اذیت پہنچانے کے مترادف ہے۔ (ہندسماچار: 20جولائی 2022ء صفحہ 1) اسلام نے 15 سو سال قبل یہ تعلیم دی ہے کہ مرد کی نظر بیوی کی جائیداد پر نہ ہو۔ سیدنا حضور انور فرماتے ہیں۔ ’’عورت کی آزادی کا ہر حق قائم کرنے کے لئے اسلام عورت کو ایک ایسا حق دلواتا ہے جو کئی حقوق کا مجموعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا یَحِلُّ لَکُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ کَرۡهًا (النساء:20) کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم زبردستی کرتے ہوئے عورتوں کا ورثہ لو.. تو یہ ہے ایک حق عورت کا۔ مثلاً ایک خاوند اپنی بیوی پر ظلم کرتا ہے.. اور چھوڑتا بھی اس لئے نہیں کہ اس کی جائیداد سے فائدہ اٹھاتا رہے۔‘‘

(جلسہ سالانہ یوکے خطاب از مستورات: 26/جولائی 2008ء۔ الفضل انٹرنیشنل 15/اپریل 2011ء)

(3) اپنے کام خو کرنا: مردوں کو چاہئے کہ پرسکون عائلی زندگی کیلئے اپنے چھوٹے چھوٹے کام خود بھی کرلیا کریں۔

سیدنا حضور انور فرماتے ہیں۔ ’’بعض ایسی شکایات بھی آتی ہیں کہ ایک شخص گھر میں کرسی پہ بیٹھا اخبار پڑھ رہا ہے، پیاس لگی تو بیوی کو آواز دی کہ فریج میں سے پانی یا جوس نکال کر مجھے پلادو۔ حالانکہ قریب ہی فریج پڑا ہوا ہے خود نکال کر پی سکتے ہیں اور اگر بیوی بیچاری اپنے کام کی وجہ سے یا مصروفیت کی وجہ سے یا کسی وجہ سے لیٹ ہوگئی تو پھر اس پر گرجنا، برسنا شروع کر دیا‘‘ (خطبہ جمعہ فرمودہ 2/جولائی 2004ء)

(4) صبر: خوشگوار عائلی زندگی کیلئے مَردوں کو صبر سے کام لینا انتہائی ضروری ہے۔ سیدنا حضور انور فرماتے ہیں۔ ’’بعض دفعہ گھروں میں میاں بیوی کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر تلخ کلامی ہوجاتی ہے، تلخی ہوجاتی ہے۔ مرد کو اللہ تعالیٰ نے زیادہ مضبوط اور طاقتور بنایا ہے اگر مرد خاموش ہوجائے تو شاید اسّی فیصد سے زائد جھگڑے وہیں ختم ہوجائیں۔ صرف ذہن میں یہ رکھنے کی بات ہے کہ میں نے حسن سلوک کرنا ہے اور صبر سے کام لینا ہے۔‘‘ (خطبہ جمعہ: 23/جنوری 2004ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عطاء المجیب لون

صدر مجلس انصاراللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہِ جون 2022ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ 3 جون 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات و مناقب کا ایمان افروز تذکرہ

حضرت زید بن خطابؓ کی شہادت:

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت خالد بن ولید کی مسیلمہ کذاب کے ساتھ ہوئی جنگ میں انصار کا جھنڈا حضرت ثابت بن قیس کے پاس تھا اور مہاجرین کا جھنڈا حضرت زید بن خطاب کے پاس تھا۔ حضرت زید بن خطابؓ حضرت عمر بن خطابؓ کے سوتیلے بھائی تھے۔ شروع میں اسلام لانے والوں میں سے تھے۔ بدر اور اسکے بعد کے غزوات میں شریک رہے۔ رسول اللہؐ نے ہجرت کے بعد آپ اور معن بن عدی انصاریؓ کے درمیان مؤاخات کرائی تھی اور دونوں ہی یمامہ کی جنگ میں شہید ہو گئے۔ جنگ یمامہ میں حضرت خالد نے جب لشکر کو ترتیب دیا تو ایک حصہ کا سپہ سالار حضرت زید بن خطاب کو بنایا اور اسی طرح اس جنگ میں مہاجرین کا پرچم بھی آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ پرچم لئے آگے بڑھتے رہے اور بڑی بے جگری سے لڑے یہاں تک کہ شہید ہو گئے تو پرچم گر گیا۔ سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ نے پرچم تھام لیا۔ اس معرکے میں زیدؓ نے مسیلمہ کے دست راست اور ایک بہادر شہسوار جس کا نام رجال بن عنفوہ تھا اس کو قتل کیا اور آپ کو جس نے شہید کیا اس کو مریم حنفی کہتے ہیں اس کے بعد وہ مسلمان ہو گیا اور ایک مرتبہ جب حضرت عمر نے اسے کہا کہ تم نے میرے بھائی کو قتل کیا تھا تو اس نے کہا اَے امیر المؤمنین اللہ تعالیٰ نے میرے ہاتھوں زیدؓ کو شرف بخشا اور ان کے ہاتھوں مجھے ذلیل نہیں کیا۔ یعنی وہ شہادت کی موت پا گئے اور مجھے اسلام کی توفیق مل گئی ہے۔ جب زید کے قتل کی خبر عمرؓ کو پہنچی تو انہوں نے فرمایا زید دو نیکیوں میں مجھ سے آگے نکل گیا یعنی مجھ سے پہلے اسلام قبول کیا اور مجھ سے پہلے شہید ہو گئے۔ مالک بن نویرہ کو جب حضرت خالد نے قتل کر دیا تو اسکے بھائی متمم بن نویرہ نے اپنے بھائی مالک کے قتل پر اشعار کہے۔ اس کو اپنے بھائی سے بہت محبت تھی۔ ایک مرتبہ جب حضرت عمر سے اس کی ملاقات ہوئی اور اس نے بھائی کا مرثیہ حضرت عمر کو سنایا تو حضرت عمر نے ان سے کہا کہ اگر میں شعر کہنا جانتا تو تمہاری طرح میں بھی اپنے بھائی زید کیلئے شعر کہتا۔ اس پر متمم نے عرض کیا اگر میرے بھائی کی موت ایسی ہوتی جیسی موت آپ کے بھائی کی ہوئی ہے یعنی شہادت کی موت تو میں کبھی بھی اپنے بھائی پر غمگین نہ ہوتا۔ عمرؓ نے فرمایا جس خوبصورت انداز میں میرے بھائی کی تعزیت تم نے کی ہے اور کسی نے نہیں کی۔ حضرت عمر فرمایا کرتے تھے کہ جب بادِ صبا چلتی ہے تو زید کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

مسیلمہ کذاب کا قتل:

حضور انور نے فرمایا: حضرت خالد نے مسیلمہ کو مقابلے کیلئے آواز دی وہ بھاگ گیا اور اسکے ساتھی بھی بھاگ گئے تو حضرت خالد نے لوگوں کو پکار کر کہا کہ خبردار اب کوتاہی نہ کرنا۔ آگے بڑھو اور کسی کو بچ کر جانے نہ دو۔ اس پر مسلمان ان پر چڑھ دوڑے۔ صحابہ کرام نے اس معرکے میں صبر و استقامت کا ایسا ثبوت دیا جس کی مثال نہیں ملتی اور برابر دشمن کی طرف بڑھتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے دشمنوں کے خلاف فتح عطا فرمائی اور کفار پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ مسلمانوں نے ان کا پیچھا کیا اور قتل

کرتے رہے اور تلواریں ان کی گردنوں پر چلاتے رہے یہاں تک کہ انہیں ایک باغ میں پناہ لینے پر مجبور کر دیا۔ یہ باغ مسیلمہ کی ملکیت تھا۔ مسیلمہ کذاب بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس باغ میں چلا گیا۔ انہوں نے باغ کا دروازہ بند کر دیا۔ صحابہ نے چاروں طرف سے اس باغ کا محاصرہ کر لیا۔ مسلمان کوئی جگہ تلاش کرنے لگے کہ کسی طرح اس باغ کے اندر جایا جا سکے لیکن کوئی جگہ نہ مل سکی۔ آخر حضرت براء بن مالک جو حضرت انس بن مالک کے بھائی تھے نے کہا کہ مسلمانو اب صرف ایک طریقہ ہے کہ تم مجھے اٹھا کر باغ میں پھینک دو میں اندر جا کر دروازہ کھول دوں گا مگر مسلمان یہ گوارہ نہیں کر سکتے تھے کہ ان کا ایک عالی مرتبہ ساتھی ہزاروں دشمنوں کے درمیان اپنی جان گنوا دے۔ انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا لیکن حضرت براء بن مالک نے اصرار کرنا شروع کیا اور کہا میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ مجھے باغ میں پھینک دو۔ آخر مجبور ہو کر مسلمانوں نے انہیں باغ کی دیوار پر چڑھا دیا۔ دیوار پر چڑھ کر جب حضرت براء بن مالک نے دشمن کی بڑی تعداد کو دیکھا تو ایک لمحے کیلئے رکے لیکن پھر اللہ کا نام لے کر باغ کے دروازے کے سامنے کود پڑے اور دشمنوں سے لڑتے اور قتل کرتے آپ دروازے تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے اور باغ کا دروازہ کھول دیا۔ مسلمان باہر دروازہ کھلنے ہی کے منتظر تھے۔ جونہی دروازہ کھلا وہ باغ میں داخل ہو گئے اور دشمنوں کو قتل کرنے لگے۔ ہزاروں آدمی مسلمانوں کے ہاتھ قتل ہو گئے۔ مسلمان مرتدین سے قتال کرتے ہوئے مسیلمہ کذاب تک پہنچ گئے۔ وحشی بن حرب جنہوں نے غزوہ احد میں حضرت حمزہ کو شہید کیا تھا مسیلمہ کی طرف بڑھے اور آپ نے اپنا وہی برچھا جس سے حضرت حمزہ کو شہید کیا تھا مسیلمہ کی طرف پھینکا اور وہ اسے جا لگا اور دوسری طرف سے پار ہو گیا۔ پھر جلدی سے ابودجانہ اسکی طرف بڑھے اس پر تلوار چلائی اور وہ زمین پر ڈھیر ہو گیا۔

آخر پر پاکستان، افغانستان کے احمدیوں کیلئے دعا کی تحریک کرنے کے بعد حضور انور نے مکرم نسیم مہدی صاحب مبلغ سلسلہ، عزیزم محمد احمد شارم ربوہ اور مکرمہ سلیمہ قمر صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب مرحوم کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

خطبہ جمعہ 10 جون 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات و مناقب کا ایمان افروز تذکرہ

عباد بن بشرؓ کی شہادت: تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ذکر میں جنگ یمامہ کا ذکر چل رہا تھا۔ اس بارے میں حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں کہ میں نے عباد بن بشر کو کہتے ہوئے سنا کہ اے ابوسعید جب ہم بزاخہ سے فارغ ہوئے تو اس رات میں نے رؤیا میں دیکھا کہ گویا آسمان کھولا گیا ہے پھر مجھ پر بند کر دیا گیا ہے۔ اس سے مراد شہادت ہے۔ ابوسعید کہتے ہیں میں نے کہا انشاء اللہ جو بھی ہوگا بہتر ہوگا۔ حضرت ابوسعید کہتے ہیں: میں نے عباد بن بشر کی شہادت کے بعد انہیں دیکھا کہ آپ کے چہرے پر بہت زیادہ تلوار کے نشان تھے میں نے آپ کو آپ کے جسم پر موجود ایک علامت سے پہچانا۔

حضرت ام عمارہؓ کی شجاعت: حضور انور نے فرمایا: پھر حضرت ام عمارہ کا ذکر آتا ہے۔ ام عمارہ تاریخ اسلام کی بہت بہادر خواتین میں سے ایک تھیں۔ صحابیہ تھیں۔ غزوہ احد میں بھی شریک ہوئیں اور نہایت پامردی سے لڑیں۔ اُمّ عمارہ جنگ یمامہ کے بارے میں بیان کرتی ہیں کہ ان کے بیٹے عبداللہ نے مسیلمہ کذاب کو قتل کیا۔ حضرت ام عمارہ اس روز خود بھی جنگ یمامہ میں شامل تھیں اور اس میں ان کا ایک بازو کٹ گیا تھا۔ حضرت ام عمارہ کے اس جنگ میں شامل ہونے کی وجہ یہ بیان ہوئی ہے کہ ان کے بیٹے حبیب بن زید جو عمان میں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر سن کر عمان سے مدینہ آ رہے تھے۔ مسیلمہ نے انہیں پکڑ لیا اور کہا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ حبیب نے جواب دیا کہ میں سنتا نہیں۔ مسیلمہ نے پھر پوچھا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ محمد اللہ کے رسول ہوں۔ حبیبؓ نے کہا ہاں۔ مسیلمہ نے ان کے بارے میں حکم دیا تو ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے۔ مسیلمہ جب بھی ان سے کہتا کہ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو وہ کہتا کہ میں سن نہیں سکتا۔ اور جب وہ یہ کہتا کہ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں تو آپ کہتے ہاں۔ یہاں تک کہ اس نے آپ کا ایک ایک عضو کاٹ ڈالا۔ جب حضرت ام عمارہ کو اپنے بیٹے کی شہادت کی خبر ملی تو انہوں نے قسم کھائی کہ وہ خود مسیلمہ کذاب کا سامنا کریں گی اور یا اس کو مار ڈالیں گی یا خود خدا کی راہ میں شہید ہو جائیں گی۔ اس جنگ میں ان کا ایک اور بیٹا عبداللہ بھی شریک تھا۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ جب ہم یمامہ پہنچے تو شدید جنگ ہوئی۔ میں نے دشمن خدا مسیلمہ کا قصد کیا کہ اسے پاؤں اور دیکھوں۔ میں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر میں نے اسے دیکھ لیا تو میں اس کو چھوڑوں گی نہیں۔ اس کو ماروں گی یا خود مر جاؤں گی۔ یہاں تک کہ میں نے اللہ کے دشمن کو دیکھا۔ میں نے اس پر حملہ کر دیا۔ ایک شخص میرے سامنے آیا اس نے میرے ہاتھ پر ضرب لگائی اور اسے کاٹ دیا۔ اللہ کی قسم میں ڈگمگائی نہیں تاکہ میں اس خبیث تک پہنچ جاؤں اور وہ زمین پر پڑا تھا اور میں نے اپنے بیٹے عبداللہ کو وہاں پایا اس نے اسے مار دیا تھا۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ حضرت ام عمارہ بیان کرتی ہیں کہ میرا بیٹا اپنے کپڑے سے اپنی تلوار کو صاف کر رہا تھا میں نے پوچھا کیا تم نے مسیلمہ کو قتل کیا ہے۔ اس نے کہا ہاں اے میری والدہ۔ میں نے اللہ کے سامنے سجدہ شکر کیا حضرت ام عمارہ کہتی ہیں کہ اللہ نے دشمنوں کی جڑ کاٹ دی۔ جب جنگ ختم ہوگئی اور میں اپنے گھر واپس لوٹی تو حضرت خالد بن ولید ایک عرب طبیب کو میرے پاس لے کر آئے۔ اس نے ابلتے ہوئے تیل کے ساتھ میرا علاج کیا۔ اللہ کی قسم یہ علاج میرے لئے ہاتھ کٹنے سے زیادہ تکلیف دہ تھا۔ حضرت خالد میرا بہت زیادہ خیال رکھتے تھے اور ہم سے حسن سلوک کرتے تھے۔ ہمارا حق ہمیشہ یاد رکھتے تھے اور ہمارے بارے میں نبی کریمؐ کی وصیت کا خیال رکھتے تھے۔

جنگ یمامہ میں مسلمانوں کے زخمیوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اور زخموں کی وجہ سے انصار اور مہاجرین میں سے بہت تھوڑی تعداد حضرت خالد کے ساتھ نماز ادا کرتی تھی۔ حضرت ام عمارہ یمامہ کے روز زخمی ہوئیں۔ تلوار اور نیزے کے گیارہ زخم انہیں لگے علاوہ ازیں ان کا ایک ہاتھ کٹ گیا۔ حضرت ابوبکر ان کا حال دریافت کرنے تشریف لاتے رہے۔ کعب بن اجرہ اور ابوعقیل بھی اس روز شہید ہوئے۔ محمود بن لبید سے روایت ہے کہ جب حضرت خالد کو مسیلمہ کے قتل کی خبر دی گئی تو وہ مجاعہ کو بیڑیوں میں جکڑ کر ساتھ لائے تا کہ مسیلمہ کی شناخت کروائیں۔ وہ لاشوں میں اسے دیکھتا رہا مگر وہاں مسیلمہ نہ ملا۔ پھر وہ باغ میں داخل ہوا تو ایک پستہ قد زرد رنگ چپٹی ناک والے آدمی کی لاش نظر آئی تو مجاعہ نے کہا یہ مسیلمہ ہے جس سے تم فراغت حاصل کر چکے ہو۔

حضور انور نے حضرت ابوبکرؓ کی ایک خواب کا بھی ذکر فرمایا ہے

شہید ہونے والے بعض مشہور صحابہؓ:

مقتولین کی تعداد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس جنگ میں قتل ہونے والے مرتدین کی تعداد تقریباً دس ہزار تھی اور ایک روایت میں اکیس ہزار بھی بیان ہوئی ہے جبکہ پانچ سو یا چھ سو کے قریب مسلمان شہید ہوئے۔ بعض روایات میں جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے مسلمانوں کی تعداد سات سو بارہ سو اور سترہ سو بھی بیان ہوئی ہے۔ ایک روایت کے مطابق اس جنگ میں شہید ہونے والوں میں سات سو سے زائد حفاظ قرآن تھے۔ ان شہداء میں اکابرین صحابہ اور حفاظ قرآن بھی شامل تھے جن کا مقام اور درجہ مسلمانوں میں بیحد بلند تھا۔ ان کی شہادت ایک بہت بڑا سانحہ تھا۔ لیکن ان حفاظ قرآن کی شہادت ہی بعد میں جمع قرآن کا باعث بنی۔ ان شہداء میں بعض مشہور صحابہ کے نام یہ تھے۔ حضرت زید بن خطاب، حضرت ابوحذیفہ بن ربیعہ، حضرت سالم مولی ابوحذیفہ، حضرت خالد بن اسید، حضرت حکم بن سعید، حضرت طفیل بن عمرو دوسی، حضرت زبیر بن عوام کے بھائی حضرت صائب بن عوام، حضرت عبداللہ بن حارث بن قیس، حضرت عباد بن حارث، حضرت عباد بن بشر، حضرت مالک بن اوس، حضرت سراقہ بن کعب، حضرت معن بن عدی خطیب رسولؐ، حضرت ثابت بن قیس بن شماس، حضرت ابودجانہ، رئیس منافقین عبداللہ بن ابی بن سلول کے مؤمن صادق فرزند حضرت عبداللہ بن عبداللہ اور حضرت یزید بن ثابت خزرجی۔

بعض مؤرخین کے نزدیک جنگ یمامہ ربیع الاول بارہ ہجری کو ہوئی جبکہ بعض کا قول ہے کہ یہ گیارہ ہجری کے آخر میں ہوئی۔ ان دونوں اقوال کی تطبیق اس طرح ہوسکتی ہے کہ اس جنگ کا آغاز گیارہ ہجری میں ہوا ہو اور اس کا اختتام بارہ ہجری میں ہوا ہو۔

خطبہ جمعہ 17 جون 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات و مناقب کا ایمان افروز تذکرہ

عمان میں مرتدین کا خاتمہ: تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پہلی مہم جو کافی لمبی تھی وہ تو بیان ہوئی بقیہ دس مہمات میں سے دو اور تین کے ذکر میں یہ آتا ہے کہ حضرت حذیفہ اور حضرت عرفجہ کے ذریعہ سے یہ مہم سر کی گئی جو عمان کے مرتد باغیوں کے خلاف تھی۔ عمان بحرین کے قریب یمن کا ایک شہر ہے۔ یہاں بت پرست اور مجوسی آباد تھے۔ آنحضرتؐ کی وفات کے بعد لقید بن مالک ازدی، جس کا لقب ذوالتاج تھا، نے نبوت کا دعویٰ کر دیا اور عمان کے جاہلوں نے اس کی پیروی کی۔ یہ عمان پر قابض ہو گیا اور جیفر اور اس کے بھائی عباد کو پہاڑوں میں پناہ لینی پڑی۔ جیفر نے حضرت ابوبکر کو اس ساری صورتحال سے باخبر کیا اور مدد طلب کی۔ حضرت ابوبکر نے ان کے پاس دو امیر بھیجے ایک حذیفہ بن محصن غلفانی حمیری کو عمان کی طرف اور دوسرے عرفجہ بن حرسمہ کو مارا کی طرف اور حکم دیا کہ وہ دونوں ساتھ ساتھ سفر کریں اور جنگ کا آغاز عمان سے کریں۔ مارا یمن کے ایک قبیلے کا نام تھا اور حکم دیا کہ جب عمان میں جنگ ہو تو حذیفہ قائد ہوں گے اور جب مارا میں جنگ ہو تو حذیفہ سپہ سالاری کے فرائض سرانجام دیں گے۔ حضرت ابوبکر نے ان دونوں کی مدد کیلئے حضرت عکرمہ بن ابوجہل کو روانہ کیا۔ مسلمانوں کا لشکر صحار میں جمع ہو گیا اور متصلہ علاقوں کو مرتدین سے پاک کر دیا۔ اُدھر لقید بن مالک کو اسلامی لشکر کے پہنچنے کی خبر ملی تو وہ اپنی فوج لے کر مقابلے کے لئے نکلا اور دبا کے مقام پر فروکش ہوا۔ دبا کے مقام پر لقید کی فوج کے ساتھ گھمسان کی جنگ ہوئی۔ ابتدا میں لقید کا پلہ بھاری رہا اور قریب تھا کہ مسلمانوں کو شکست ہو جاتی لیکن پھر لقید کی فوج کے پاؤں اکھڑ گئے اور وہ بھاگ کھڑے ہوئے۔ مسلمانوں نے ان کا پیچھا کیا اور دس ہزار مقاتلین کو تہ تیغ کیا اور بچوں اور عورتوں کو قید کر لیا۔ مال و بازار پر قبضہ کر لیا اور اس کا خمس عرفجہ کے ہاتھ حضرت ابوبکر کی خدمت میں روانہ کر دیا۔ اس طرح عمان میں بھی اس فتنہ کا خاتمہ ہو گیا اور مسلمانوں کی حکومت پائیدار بنیادوں پر قائم ہو گئی۔

حضرت عکرمہؓ کے کارہائے نمایاں: حضرت ابوبکرؓ کے حکم پر حضرت عکرمہ مسلمانوں کی بڑی فوج کے ساتھ دوسرے مشرکین کی سرکوبی کے لئے آگے بڑھ گئے انہوں نے مہرہ سے اپنی جنگی کارروائی کی ابتدا کی۔ عکرمہ نے مہرہ قبیلے اور اس کے مضافاتی علاقوں پر چڑھائی کر دی۔ اللہ نے مرتد باغیوں کے لشکر کو شکست دی اور ان کا سردار مارا گیا۔ مسلمانوں نے بھاگنے والوں کا تعاقب کیا اور ان میں سے بہت سی تعداد کو قتل کیا اور بکثرت قیدی بنائے گئے اور مال غنیمت میں دو ہزار کی تعداد میں عمدہ نسل کی اونٹنیاں بھی مسلمانوں کے ہاتھ آئیں۔

بہر حال جب حضرت عکرمہ مرتدین کی مہمات سے فارغ ہوئے تو پھر مدینہ لوٹ گئے۔ جب آپ مدینہ پہنچے تو حضرت ابوبکر نے آپ کو حکم دیا کہ خالد بن سعید کی مدد کے لئے شام روانہ ہو جائیں۔ وہاں حضرت عکرمہ نے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے اور بڑی دلیری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش فرمایا۔

پانچویں مہم: پانچویں مہم حضرت شرحبیل بن حسنہ کی مرتد باغیوں کے خلاف تھی۔ حضرت شرحبیل ابتدائی اسلام لانے والوں میں سے تھے آپ نے اپنے بھائیوں کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی اور جب حبشہ سے واپس آئے تو مدینہ میں آپ بنو زریق کے مکانوں میں قیام پذیر ہوئے۔ خلافت راشدہ میں یہ مشہور سپہ سالاروں میں سے ایک تھے۔ اٹھارہ ہجری میں 67 سال کی عمر میں طاعون عمواس میں وفات پائی۔

چھٹی مہم: چھٹی مہم جو ہے یہ حضرت عمرو بن عاص کی مرتد باغیوں کے خلاف مہم تھی۔ حضرت ابوبکر نے ایک جھنڈا حضرت عمرو بن عاص کو دیا تھا اور ان کو تین قبائل قضاعہ ودیعہ اور حارث کے مقابلے پر جانے کا حکم دیا تھا۔ وہ قضاعہ کے تمام حالات اور تمام راستوں سے بخوبی واقف تھے۔ بارگاہ خلافت سے حکم ملتے ہی عمرو بن عاص اپنے لشکر کے ساتھ قضاعہ پہنچ گئے۔ وہاں پہنچ کر انہوں نے دیکھا کہ بنو قضاعہ جنگ کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔ مقابلہ شروع ہوا گھمسان کا رَن پڑا۔ پہلے کی طرح اب بھی قضاعہ کو شکست کھانی پڑی اور حضرت عمرو بن عاص ان سے زکوۃ لے کر اور انہیں دوبارہ حلقہ بگوش اسلام بنا کر مظفر و منصور مدینہ واپس آ گئے۔ باقی مہمات کا ذکر انشاء اللہ آئندہ ہوگا۔

خطبہ جمعہ 24 جون 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
خلافت سے جڑنے والے ہی افضالِ الٰہی کے وارث ہوں گے

ساتویں مہم: تشہد،تعوذ ، اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ساتویں مہم کے لئے حضرت ابوبکرؓ نے حضرت خالد بن سعید بن عاص کے لئے جھنڈا باندھا اوران کوشام کے سرحدی علاقے حمپتین کی طرف بھیجا۔حضرت خالد بن سعید بن عاص کا تعارف یہ ہے کہ آپ کا نام خالداور کنیت ابوسعید تھی۔ حضرت خالد بہت ابتدائی اسلام لانے والوں میں سے تھے۔بعض کا بیان ہے کہ آپ نے حضرت ابوبکرؓ کے بعد اسلام قبول کیا تھا اور آپ تیسرے یا چوتھے مسلمان تھے۔حضرت خالد کے اسلام قبول کرنے کا واقعہ یہ ہے کہ آپ نے خواب میں دیکھا کہ آپ آگ کے کنارے پر کھڑے ہیں اور ان کا باپ انہیں اس میں گرانے کی کوشش کررہاہے اورآپ نے دیکھا کہ رسول اللہ آپ کو کمر سے پکڑے ہوئے ہیں کہ کہیں آپ آگ میں گر نہ جائیں۔حضرت خالد اس پر گھبرا کر بیدار ہوئے اور کہا اللہ کی قسم یہ خواب سچا ہے۔ چنانچہ حضرت خالد آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے محمدؐ آپ کس کی طرف بلاتے ہیں؟ آنحضرتؐ نے فرمایا خدا کی طرف بلاتا ہوں جو اکیلا ہے اوراس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد اس کا بندہ اوراس کا رسول ہے اور یہ کہ تم اُن پتھروں کی پوجا چھوڑ دو جو نہ سنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور وہ نہیں جانتے کہ کون اُن کی پوجا کرتا ہے اورکون نہیں کرتا۔اس پر حضرت خالد نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اللہؐ حضرت خالد کے اسلام لانے پر بہت خوش ہوئے۔

حضرت ابوبکر نے جب مرتدین کی سرکوبی کے لئے جھنڈے باندھے تو ایک جھنڈا حضرت خالد بن سعید کے لئے بھی باندھا اورانہیں تیماء جانے کا حکم دیا۔حضرت خالد نے تیماء میں قیام کیا اوراطراف کی بہت سی جماعتیں ان سے آملیں۔ رومیوں کو مسلمانوں کے اس عظیم الشان لشکر کی خبر پہنچی توانہوں نے اپنے زیر اثر عربوں سے شام کی جنگ کے لئے فوجیں طلب کیں۔حضرت خالد نے رومیوں کی تیاری اور عرب قبائل کی آمد کے متعلق حضرت ابوبکر کو مطلع کیا۔حضرت ابوبکر نے جواب لکھا کہ تم پیش قدمی کرو۔ ذرا مت گھبراؤ اور اللہ سے مدد طلب کرو۔حضرت خالد یہ جواب ملتے ہی دشمن کی طرف بڑھے اور جب قریب پہنچے تو دشمن پر کچھ ایسی ہیبت طاری ہوئی کہ سب اپنی جگہ چھوڑ کر بھاگ گئے۔حضرت خالد دشمن کے مقام پر قابض ہوگئے۔اس کامیابی کی اطلاع حضرت خالد نے حضرت ابوبکر کو دی۔

آٹھویں مہم: آٹھویں مہم مرتد باغیوں کے خلاف حضرت طریفہ بن حاجز کی تھی۔حضرت ابوبکر نے ایک جھنڈا حضرت طریفہ بن حاجز کیلئے باندھا اوران کو حکم دیا کہ وہ بنوسلیم اور بنوہوازن کا مقابلہ کریں۔حضرت ابوبکر نے خلیفہ مقرر ہونے کے بعد حضرت طریفہ بن حاجز کو سلیم کے ان عربوں پر جو اسلام پر قائم تھے والی بنایا تھا۔ انہوں نے ایسی مؤثر تقریریں کیں کہ بنوسلیم کے بہت سے عرب ان سے آملے۔حضرت طریفہ بن حاجز فجاء کے مقابلے پر گئے۔ دونوں گروہوں کی آپس میں مڈھ بھیڑ ہوئی حضرت طریفہ نے فجاء کو گرفتار کر کے حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں پیش کیا۔حضرت ابوبکر نے حضرت طریفہ کو حکم دیا کہ اسے بقیع میں لے جاؤ اورآگ میں جلا ڈالو۔ یہ سلوک اس لئے اس سے کیا گیا کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ یہی سلوک کرتا رہا تھا۔

نویں مہم: نویں مہم مرتد باغیوں کے خلاف حضرت علاء بن حضرمی کی تھی۔حضرت ابوبکر نے ایک جھنڈا حضرت علاء بن حضرمی کو دیا اوران کو بحرین جانے کا حکم دیا۔حضرت علاء بن حضرمی کا تعارف یہ ہے کہ آپ کا تعلق یمن کے علاقہ حضرموت سے تھا۔ دعوت اسلام کے آغاز میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔حضرت علاء مستجاب الدعوات مشہور تھے۔اسلام پر قائم رہتے ہوئے بکر بن وائل سے شکست کھا کر جواسہ نامی قلعہ میں محصور ہونے والے عبدالقیس کی حالت کا علم جب حضرت ابوبکر ہوا تو آپ نے حضرت علاء بن حضرمی کولشکر کی کمان سپرد کی اور دو ہزار مہاجرین وانصار کے ساتھ بحرین کی طرف عبدالقیس کی مدد کے لئے روانگی کا حکم دیا حضرت علاء بن حضرمی حضرت ابوبکر کے حکم کی تعمیل میں روانہ ہوگئے۔

☆......☆......☆

خوشگوار عائلی زندگی کے زرّیں اصول

(عبدالمؤمن راشد، نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت)

قرآنی ارشادات: اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔(1) وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً (روم:22)

ترجمہ: اور اس (اللہ) کے نشانوں میں سے (ایک) یہ (نشان) بھی ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس میں سے تمہارے لئے جوڑے بنائے ہیں تا کہ تم ان کی طرف (مائل ہوکر) تسکین حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان پیار اور رحم کا رشتہ پیدا کیا ہے۔

(2) وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (النساء:20) ترجمہ: اور ان سے نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو۔

(3) ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ (البقرۃ:188) ترجمہ: وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔

(4) مزید ایک آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ (البقرۃ:229) ترجمہ: اور اُن (عورتوں) کا دستور کے مطابق (مردوں پر) اتنا ہی حق ہے جتنا (مردوں کا) اُن پر ہے۔ حالانکہ مَردوں کو ان پر ایک قسم کی فوقیت بھی ہے۔

احادیث مبارکہ: (1) حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ مومنوں میں سے ایمان کے لحاظ سے کامل ترین مومن وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں۔ اور تم میں سے خُلق کے لحاظ سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں سے بہترین اور مثالی سلوک کرتا ہے۔ (ترمذی کتاب النکاح باب حق المرأۃ علیٰ زوجھا)

(2) حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کو اپنی مومنہ بیوی سے نفرت اور بُغض نہیں رکھنا چاہئے اگر اس کی ایک بات اُسے ناپسند ہے تو دوسری بات پسندیدہ ہوسکتی ہے۔ (یعنی اگر اس کی کچھ باتیں ناپسندیدہ ہیں تو کچھ اچھی بھی ہوں گی۔ ہمیشہ اچھی باتوں پر تمہاری نظر رہنی چاہئے)

(مسلم کتاب النکاح باب الوصیة بالنسآء)

(3) حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کونسی عورت بطور رفیقۂ حیات بہتر ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ جس کی طرف دیکھنے سے طبیعت خوش ہو۔ مرد جس کام کے کرنے کیلئے کہے اُسے بجالائے اور جس بات کو اس کا خاوند ناپسند کرے اس سے بچے۔ ((نسائی بیہقی فی شعب الایمان۔ مشکوٰۃ))

(4) حضرت امّ سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو عورت اس حالت میں فوت ہوئی کہ اس کا خاوند اس سے خوش اور راضی ہے تو وہ جنّت میں جائے گی۔

(ابن ماجہ کتاب النکاح باب حق الزوج علی المرأۃ)

(5) حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کی بھلائی اور خیر خواہی کا خیال رکھو کیونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے۔ (بخاری کتاب الانبیاء باب آدم وذریتہ)

(6) حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو حکم دے سکتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو عورت کو کہتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

(ترمذی کتاب النکاح باب حق الزوج علی المرأۃ)

ارشادات: حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

(1)''خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ بیویوں سے نیک سلاک کرو۔ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (النساء:20) لیکن اگر انسان محض اپنی ذاتی اور نفسانی اغراض کی بنا پر وہ سلوک کرتا ہے تو فضول ہے اور وہی سلوک اگر اس حکمِ الٰہی کے واسطے ہے تو موجب برکات۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ:351)

(2) ''اور بیوی اسیر کی طرح ہے اگر یہ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (النساء:۲۰) پر عمل نہ کرے تو وہ ایسا قیدی ہے جس کی کوئی خبر لینے والا نہیں ہے۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 381)

(3) ''چاہیے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاقِ فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر ان ہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 418)

(4) ''رسول اللہؐ ساری باتوں کے کامل نمونہ ہیں آپ کی زندگی میں دیکھو کہ آپ عورتوں سے کیسی معاشرت کرتے تھے میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلہ میں کھڑا ہوتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کا مطالعہ کرو تا تمہیں معلوم ہو کہ آپؐ ایسے خلیق تھے۔ باوجودیکہ آپ بڑے بارعب تھے لیکن اگر کوئی ضعیفہ عورت بھی آپ کو کھڑا کرتی تو آپ اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک کہ وہ اجازت نہ دے۔'' (ملفوظات جلد 2 صفحہ 387)

(5) آپؑ نے ایک موقع پر فرمایا۔

''میرے نزدیک ہر نعمت اکثر نعمتوں کی اصل الاصول ہے اور چونکہ مومن اعلیٰ درجہ کے تقویٰ کا طالب و جویاں بلکہ عاشق و حریص ہوتا ہے اس لئے میری رائے میں مومن کیلئے یہ تلاش واجبات میں سے ہے اور میری رائے میں وہ گھر بہشت کی طرح پاک اور برکتوں کا بھرا ہوا ہے جس میں مرد اور عورت میں محبت و اخلاص و موافقت ہو۔''

(مکتوبات جلد 2 مکتوب 37 صفحہ 50)

(6) احباب جماعت کو مخاطب کر کے آپؑ فرماتے ہیں۔

''اپنی بیویوں سے رفق اور نرمی کے ساتھ پیش آویں وہ اُن کی کنیزیں نہیں ہیں۔ درحقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہم ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدہ میں دغاباز نہ ٹھہرو۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ یعنی اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی (بسر) کرو۔ اور حدیث میں ہے خیر کم خیر کم لاھلہ یعنی تم میں سے اچھا وہی ہے جو اپنی بیوی سے اچھا ہے۔ سو روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو۔ اُن کے لئے دُعا کرتے رہو اور طلاق سے پرہیز کرو کیونکہ نہایت بدخدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو ایک گندہ برتن کی طرح جلد مت توڑو۔''

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ۔ حاشیہ۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 75)

(7) ''عورتوں کے حقوق کی جیسی حفاظت اسلام نے کی ہے ویسی کسی دوسرے مذہب نے قطعاً نہیں کی۔ مختصر الفاظ میں فرما دیا ہے۔ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ (البقرہ:229) کہ جیسے مردوں کے عورتوں پر حقوق ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر ہیں.... چاہیے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 300)

(8) ''اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے بڑھ کر کوئی نہیں ہوسکتا ہے مگر تاہم آپ کی بیویاں سب کام کر لیا کرتی تھیں جھاڑو بھی دے لیا کرتی تھیں اور ساتھ اس کی عبادت بھی کرتی تھیں۔ چنانچہ ایک بیوی نے اپنی حفاظت کے واسطے ایک رسّہ لٹکا رکھا تھا کہ عبادت میں اُونگھ نہ آئے عورتوں کے لیے ٹکڑا عبادت کا خاوندوں کا حق ادا کرنا ہے اور ایک ٹکڑا عبادت کا خدا کا شکر بجالانا ہے خدا کا شکر کرنا اور خدا کی تعریف کرنا، یہ بھی عبادت ہے دوسرا ٹکڑا عبادت کا نماز کو ادا کرنا ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 369)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ فرماتے ہیں۔

(1) ''جیسا کہ مَیں مردوں کو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ اپنی عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کیا کریں۔ ایسا ہی مَیں عورتوں کو بھی خاوندوں کے حقوق کے متعلق وعظ کیا کرتا ہوں۔ عورت اور مرد کے درمیان بہت محبت کے تعلقات ہونے چاہئیں۔ جن سے مؤمنوں کے گھر نمونہ بہشت بن جائیں۔'' (خطبات نور صفحہ 457)

(2) ایک اور موقع پر آپؓ نے فرمایا۔

''مَیں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ عورتوں کے حقوق کی خصوصیت سے نگہداشت کرو اور اُن پر رحم کرو۔ ان کے قصوروں سے درگذر کرو کہ جس قدر گرم و سرد زمانہ تم نے دیکھا ہے۔ انہوں نے کب دیکھا۔ جس

قدر تبادلہ خیالات کا موقع تمہیں مل سکتا ہے، ان کو کب ملتا ہے۔ آدم کا بیٹا آدم ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (البقرۃ:36) پس تم اپنی بیویوں کے ساتھ ایسے شیر و شکر ہو کر رہو کہ تمہارا گھر جنت بن جائے اور یہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ آپس میں پیار و محبت، عفو و درگذر رہو۔ چنانچہ تاکیداً فرماتا ہے وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (البقرۃ:36) شجرہ، شجر سے دوسرے مقام پر ہے۔ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (النساء:64) جس کے معنی جھگڑے کے ہیں۔ پس جھگڑے سے بچو ورنہ اپنے تئیں سخت مصیبت میں ڈالنے والے ہو گے۔''

(خطبات نور صفحہ 468)

(3) ایک خطبہ نکاح میں آپؓ نے فرمایا۔

''لِتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا (روم:22) بیاہ کے بعد اگر خدا چاہے تو انسان کو آرام ملتا ہے۔ انسان کی آنکھ، ناک، کان وغیرہ بدی کی طرف راغب نہیں ہوتے۔ سکون قلب حاصل ہو جاتا ہے۔ نکاح آرام کے لئے ہوتا ہے۔ بے آرامی کے لئے نہیں ہوتا۔ مَیں نے خود کئی بیاہ کئے ہر بیاہ میں مجھے بڑا آرام ملا۔ وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً (روم:22)، وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (النساء:20) تم عورتوں کے ساتھ مہربانی اور محبت کا برتاؤ کرو۔ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ (النساء:20) اور اگر تمہیں ان کی کوئی بات ناپسند ہو تو تم ہماری سفارش کو مان لو اور یاد رکھو کہ ہم ہر ایک امر پر قادر ہیں۔ ہم تمہیں بہتر سے بہتر بدلہ دیں گے۔ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ (البقرۃ:229) عورتوں کے ذمہ بھی کچھ حقوق ہیں۔ تم میں سے اچھا وہی ہے جو اپنے اہل سے اچھا ہے۔ عورت پسلی کی طرح ہے اس سے اسی طرح فائدہ اٹھانا چاہئے اگر سیدھی کرنے کی کوشش کرو گے تو ٹوٹ جائے گی۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ (النساء:2) شادی کے بعد لڑکی کے تمام رشتہ دار تمہارے اور تمہارے رشتہ دار لڑکی کے ہو گئے۔''

(خطبات نور صفحہ 531)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ:

(1) ''وہ لوگ جنہوں نے آنحضرت ﷺ کا غلط نقشہ اپنے دلوں میں نہیں جمایا ہوا تھا انہوں نے جب آپ کو دیکھا تو ان کی آنکھیں کھل گئیں اور بے اختیار سبحان اللہ پکار اٹھے مگر نقشہ بنانے والے محروم ہی رہے۔ تو کسی چیز کا غلط نقشہ سمجھ لینا بڑی خرابی پیدا کرتا ہے مرد و عورت کے تعلقات میں جو بیرونی اسباب اختلاف پیدا جاتے ہیں ان میں سے ایک جھوٹ بھی ہے۔ اس کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا (احزاب:71) پکی اور سچی بات کہنی چاہئے۔ کبھی کوئی بات ایسی نہ کہو جو فساد کا موجب ہو۔ اگر اس بات

مینیجر رسالہ انصاراللہ کی منظوری

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بطور مینیجر رسالہ انصاراللہ قادیان مکرم طاہر احمد بیگ صاحب نائب ناظم دار القضاء قادیان کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ جملہ مجالس سے درخواست ہے کہ مکرم موصوف کے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(صدر مجلس انصاراللہ بھارت)

42واں سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2022ء

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھارت کے ذیلی تنظیمات مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماعات کیلئے مورخہ 21، 22 اور 23/اکتوبر 2022ء (جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی از راہ شفقت منظوری عنایت فرمائی ہے۔ احباب اِس کے مطابق دعاؤں کے ساتھ اِن اجتماعات میں شمولیت کی ہر ممکن کوشش کریں۔

(صدر مجلس انصاراللہ بھارت)

کو مدنظر رکھا جائے تو شادی بیاہ کے متعلق نصف لڑائیاں اس سے رک جائیں۔'' (خطبہ نکاح: یکم مارچ 1916ء۔ خطبات محمود جلد 3 صفحہ 18)

(2) ''نکاح ایک ایسا اہم معاملہ ہے کہ اس کا اثر دین پر بھی پڑتا ہے، مذہب پر بھی پڑتا ہے، تمدن پر بھی پڑتا ہے اور طبعی تقاضوں پر بھی پڑتا ہے اس لئے اس میں بڑی احتیاط کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے حکم دیا گیا ہے کہ نکاح سے پہلے نکاح کیلئے استخارہ کرو دعا کرو اور بہت گڑگڑا کر کرو کیونکہ انسان کو کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا کیا اثر پڑے گا اور اگر اس میں غلط ہوجائے تو ایک شخص کہیں سے کہیں جا نکلتا ہے۔ پس اس کیلئے بڑی دعائیں کرنے کا حکم ہے۔ بیسیوں آدمی ایسی غلطیوں سے مرتد ہو گئے، بیسیوں ایسے ہیں کہ بعض جگہ ان کی شادیاں ہوگئیں مگر وہ ان شادیوں کی وجہ سے مارے گئے۔ پھر تمدن کو نقصان پہنچا تو لڑائیاں شروع ہوئیں اور لڑائیوں کے نقصان بعض دفعہ بڑے خطرناک اور مہلک ہوجاتے ہیں۔ ادھر تمدن بگڑا، ادھر اخلاق بگڑتے ہیں۔ مثلاً کسی کی بیوی جھگڑالو اور لڑاکی ہے یا اس میں کوئی اور خرابی اور نقص ہے تو خاندان کے لوگ یا محلے والے اس کی شکایت کرتے ہیں کوئی کہتا ہے تمہاری بیوی نے یہ کیا، کوئی کہتا ہے تمہاری بیوی نے یہ نقصان کر دیا اور وہ اپنی کمزوری چھپانے کیلئے لوگوں سے ڈرتا ہے۔ ایسے بھی ہیں جن کے طبعی تقاضے ضائع ہوجاتے ہیں۔ ایسے بھی جن کے دین کو صدمہ پہنچ جاتا ہے ایسے بھی ہیں کہ جن کے مذہب کو نقصان پہنچتا ہے تو نکاح میں احتیاط کرنی چاہئے یہی وجہ ہے تقویٰ کا حکم دیا گیا ہے اور دعاؤں اور استخاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ شادی سے پہلے کئی قسم کے فوائد مدّنظر ہوتے ہیں مگر وہ بعد میں حاصل نہیں ہو سکتے۔ پھر جب شادی ہوجاتی ہے تو محبت کے تقاضے دیانت، امانت، مذہب، تمدن اور اخلاق پر حملہ کرتے ہیں اور یہ بھی ایک نقصان دہ چیز ہے۔ پس اس نقصان سے بھی بچنے کی کوشش کرنے کا حکم ہے۔''

(خطبہ نکاح: 25/اکتوبر 1926۔ خطبات محمود جلد 3 صفحہ 225)

(3) استخارہ کرنے والے کی اللہ تعالیٰ راہنمائی کرتا ہے اور اسے ہدایت دیتا ہے۔ بشرطیکہ وہ یہ عزم رکھے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے کہا تو فلاں کام کریں گے ورنہ نہیں۔

پھر شریعت نے کہا ہے عفو سے کام لو۔ مرد میں بھی غلطیاں ہوتی ہیں اور عورت میں بھی۔ ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ عفو اور درگذر سے کام لینا چاہئے۔ یاد رکھنا چاہئے درگذر اور لاپرواہی ایک چیز نہیں دونوں میں فرق ہے۔ عفو کرنے والا آدمی دل سے اس بات کو برا مناتا ہے مگر بے پرواہ آدمی دل سے برا نہیں مناتا اور اس طرح بے غیرتی پیدا ہوجاتی ہے۔ غرض اسلام نے میاں بیوی کیلئے جو ہدایات مقرر کی ہیں ان پر عمل کرنے سے خانگی زندگی نہایت خوشگوار اور آرام دہ بن سکتی ہے۔'' (خطبہ نکاح: 25/اکتوبر 1926۔ خطبات محمود جلد 3 صفحہ 225)

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ:

''ازدواجی رشتے کی مثال مادی دنیا میں ایک ایسے پیوند کی ہے جس کے پھولوں میں نر اور مادہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ عورت کی ذمہ داریوں سے مرد کے حقوق کی شاخیں نشوونما پاتی ہیں اور عورت کے حقوق کی شاخیں مرد کی ذمہ داریوں سے نشوونما حاصل کرتی ہیں۔ ازدواجی رشتے کے بعد ایک ہی خاندان بن جاتا ہے اور جیسے کہ مَیں نے بتایا ہے اس کی مثال درخت کے پیوند کی ہے۔ جس کی ایک ٹہنی کے ایک پھول میں نر بھی ہے اور مادہ بھی یعنی مرد بھی ہے اور عورت بھی ہے اور وہ ان ریشوں کے ذریعہ سے جو ٹہنی میں چلتے ہیں اور پیوند میں سے ہو کر جڑوں تک جاتے ہیں اپنی نشوونما کے سامان پیدا کرتے ہیں۔ ہم مرد و زن جو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب ہونے والے ہیں ہم دنیا میں ایک حسین اور خوشحال اسلامی معاشرہ قائم کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ پس ہم پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم زندگی کے ہر شعبہ کو اسلامی معاشرہ نور سے منور کرتے ہوئے اس میں اسلام کا حسن پیدا کریں اور دنیا کیلئے ایک نمونہ بنیں۔'' (خطبہ نکاح 20 مارچ 1978۔ صفحہ 665)

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ:

''اپنی بیویوں سے حسن سلوک کیا کرو۔ ایسی بیویاں جو خاوندوں کے ظلموں تلے زندگی بسر کرتی ہیں وہ بے بس اور بے اختیار ہوتی ہیں اور بڑی کرب کی حالت میں ان کی زندگیاں بسر ہوتی ہیں۔ خاوند بد خلق ہو، چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھنا تو درکنار بدزبانی سے کام لے، تنگیاں دے، طعنے دے اور اس غریب کے ماں باپ کو بھی تکلیف

دے، آزار دے پُر آزار باتیں کر کے اس کے دل کو چھلنی کر دے۔ ایسا خاوند اپنی بیوی کے لئے مسلسل عذاب کا موجب بنا رہتا ہے اور وہ مجبور اور بے اختیار کچھ نہیں کر سکتی...ایک مظلوم لڑکی جو کسی کی بھی بیٹی ہے، کسی کی ناز کی پالی ہوئی بیٹی ہے، کسی اور کے گھر میں جا کر اس کے رحم و کرم پر آ جائے اور اسے ظلم کا نشانہ بنایا جائے یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ کوئی معمولی گناہ نہیں ہے۔ ایسا شخص اگر باز نہیں آئے گا تو اسے عذاب الیم کی خوشخبری دیتا ہوں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ مرنے کے بعد اس کی زندگی دردناک عذاب میں مبتلا ہو گی.... جیسا سلوک عورت سے حضرت محمد مصطفی ﷺ نے فرمایا ساری کائنات میں سے سارے انبیاء کی تاریخ جو ہم تک پہنچی ہے ان کو پیش نظر رکھ کر میں کہتا ہوں، ایسا سلوک کبھی دنیا میں کسی مرد نے کسی عورت سے نہیں کیا۔ یہ ہمارے لئے نمونہ ہے۔ اس سلوک کو اپنے گھروں میں جاری کریں تو پھر آپ کو حقیقی عید نصیب ہوگی ورنہ بڑے درد میں مبتلا ہوں گے...آپؐ فرماتے ہیں خَيْرُ كُمْ خَيْرُ كُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُ كُمْ لِأَهْلِي تم میں سے بہترین شخص وہ ہے خدا کے نزدیک جو اپنے اہل کے لئے بہترین ہو اور میں نمونہ ہوں بہترین ہونے کا اہل کے لئے سب سے اچھا میں ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے تو کبھی کسی ناشکری کے نتیجے میں بد خلقی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ بڑے پیار اور محبت کے ساتھ بات سمجھایا کرتے تھے، دعائیں کیا کرتے تھے...اگر احمدی معاشرہ گھروں کو جنت نشان بنا دے گا تو خدا کی قسم آپ ضرور غالب آئیں گے اور دیر کی بجائے جلد غالب آئیں گے کیونکہ یہی وہ عملی نمونہ ہے جس کی آج دنیا منتظر ہے اور سوائے احمدی گھروں کے کسی اور گھر سے ان کو نصیب نہیں ہو سکتا۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)۔ (خطبہ عید الفطر 1992ء)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز:

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میاں بیوی کو ایک دوسرے میں خوبیاں تلاش کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو دوسرے میں عیب نظر آتا ہے یا اس کی کوئی ادا ناپسند ہے تو کئی باتیں اس کی پسندیدہ بھی ہوں گی جو اچھی بھی لگیں گی۔ تو وہ پسندیدہ باتیں جو ہیں ان کو مدنظر رکھ کر ایثار کا پہلو اختیار کرتے ہوئے موافقت کی فضا پیدا کرنی چاہئے۔" (خطبہ جمعہ 2 رجولائی 2004ء)

"اللہ تعالیٰ نے دونوں کو، میاں کو بھی اور بیوی کو بھی، کس طرح ایک دوسرے کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا احساس دلایا ہے۔ فرماتا ہے هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ (البقرۃ:188) یعنی وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ یعنی آپس کے تعلقات کی پردہ پوشی جو ہے وہ دونوں کی ذمہ داری ہے۔ قرآن کریم میں ہی خدا تعالیٰ نے جو لباس کے مقاصد بیان فرمائے ہیں وہ یہ ہیں کہ لباس ننگ کو ڈھانکتا ہے، دوسرے یہ کہ لباس زینت کا باعث بنتا ہے، خوبصورتی کا باعث بنتا ہے، تیسرے یہ کہ سردی گرمی سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے۔

پس اس طرح جب ایک دفعہ ایک معاہدے کے تحت آپس میں ایک ہونے کا فیصلہ جب ایک مرد اور عورت کر لیتے ہیں تو حتی المقدور یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ایک دوسرے کو برداشت بھی کرنا ہے اور ایک دوسرے کے عیب بھی چھپانے ہیں۔" (خطبہ جمعہ 3 راپریل 2009ء)

"حدیث میں آتا ہے کہ خاوند کو چاہئے کہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے بیوی کے منہ میں لقمہ اگر ڈالتا ہے تو اس کا بھی ثواب

127 واں جلسہ سالانہ قادیان 23، 24 اور 25 دسمبر 2022ء کو منعقد ہوگا

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 127 ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے مؤرخہ 23، 24 اور 25 دسمبر 2022ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس جلسہ سالانہ کی ہر لحاظ سے کامیابی اور اس کے بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

ہے۔(بخاری کتاب النفقات باب النفقۃ علی الاھل حدیث 5354) اب اس کا مطلب صرف یہ نہیں کہ صرف لقمہ ڈالنا بلکہ بیوی بچوں کی پرورش ہے، ان کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ ایک مرد کا فرض ہے کہ اپنے گھر کی ذمہ داری اٹھائے۔ لیکن اگر یہی فرض وہ اس نیت سے ادا کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے میرے پر یہ ذمہ داری ڈالی ہے اور خدا کی خاطر میں نے اپنی بیوی، جو اپنا گھر چھوڑ کے میرے گھر آئی ہے، اس کا حق ادا کرنا ہے، اپنے بچوں کا حق ادا کرنا ہے تو وہی فرض ثواب بھی بن جاتا ہے۔ یہ بھی عبادت ہے۔ اگر یہ خیالات ہوں ہر احمدی کے تو آج کل کے جو عائلی جھگڑے ہیں، تُو تکار اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر ناراضگیاں ہیں ان سے بھی انسان بچ جاتا ہے۔ بیوی اپنی ذمہ داریاں سمجھے گی کہ میرے پر یہ ذمہ داری ڈالی ہے کہ مَیں خاوند کی خدمت کروں، اس کا حق ادا کروں اور اگر اللہ تعالیٰ کی خاطر مَیں یہ کر رہی ہوں گی تو اس کا ثواب ہے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں فریقوں کو یہ بتایا کہ اگر تم اس طرح کرو تو تمہارا یہ فعل بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کی وجہ سے عبادت بن جائے گا۔ اس کا ثواب ملے گا۔ تو یہ چیزیں ہیں جو انسان کو سوچنی چاہئیں اور یہی چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں جو بعض گھروں کو جنت نظیر بنا دیتی ہیں۔"

(خطبہ جمعہ 13/مارچ 2009ء)

"جب عورت اور مرد ایک دوسرے کے رحمی رشتہ داروں سے حسن سلوک کر رہے ہوں گے، ایک دوسرے کے قریبیوں سے اچھے اخلاق سے پیش آ رہے ہوں گے، ان کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کر رہے ہوں گے تو ظاہر ہے کہ میاں بیوی دونوں میں آپس میں بھی محبت اور پیار کا تعلق خود بخود بڑھے گا۔ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی پوری کوشش کریں گے تو فرمایا کہ قربت کے رشتوں کی یعنی رحمی رشتوں کی حفاظت کر رہے ہو گے تو پھر تم میرے پسندیدہ ہو گے۔"

(خطبہ جمعہ 23/جنوری 2004ء)

اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو مذکورہ بالا قرآنی احکامات، احادیث نبویؐ اور حضرت مسیح موعودؑ کی روح پرور ہدایات نیز خلفاء عظام کے بصیرت افروز ارشادات سمجھنے اور اُن پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆......☆......☆

100 سال قبل اگست 1922ء

❋ مالا یدرك كله لا یترك كله:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے یکم اگست 2022ء کو درس شروع کرنے سے پہلے چند ہدایات بیان فرمائیں۔ (1) جو بات مَیں بیان کروں اسے لکھتے جائیں۔ مگر ایک بات مدنظر ہو۔ اور وہ یہ کہ عربی مقولہ ہے۔ مالا یدرك كله لا یترك كله یعنی ساری چیز نہ مل سکے تو ساری چھوڑ بھی نہ دینی چاہئے... آپ لوگ الفاظ لکھنے کی کوشش نہ کریں بلکہ بات کا خلاصہ اور حوالہ اور جو حصہ ضروری ہے وہ لکھیں۔ (الفضل 14/اگست 1922ء صفحہ 3)

❋ درس القرآن حضرت مصلح موعودؓ:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت ہیں۔ 23 تاریخ سے حضور نے دو وقت درس دینا شروع فرما دیا ہے۔ یعنی صبح سات بجے سے ساڑھے گیارہ، بارہ بجے تک اور پھر عصر کے بعد سے مغرب تک 26/اگست کو ساتواں پارہ ختم ہو کر آٹھواں شروع ہو گیا ہے۔ بیرونی احباب کو جوں جوں موقع مل رہا ہے شمولیت اختیار کر رہے ہیں۔ (الفضل 28/اگست 1922ء صفحہ 1)

❋ خطبہ عید الاضحیٰ:

5 اگست 1922ء حضرت مصلح موعودؓ نے خطبہ عید الاضحیٰ میں فرمایا کہ عید کا دن بھی بعث مابعد الموت کے ساتھ ملتا ہے۔ عید کے دن بہت سے لوگ جمع ہوتے ہیں اور یہ بھی ایک قسم کا حشر ہوتا ہے۔ حشر کے معنے اکٹھا کرنے کے ہیں۔ چنانچہ عید کے دن بھی لوگ اکٹھا ہوتے ہیں۔ (الفضل 17/اگست 1922ء صفحہ 3)

❋ مدراس ہائی کورٹ کا فیصلہ:

چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب عدالت میں دلائل پیش کرنے کے بعد مدراس (چنئی) ہائی کورٹ نے 1922ء میں فیصلہ دیا کہ احمدیہ جماعت اسلام ہی کا ایک اصلاح شدہ فرقہ ہے جو قرآن کریم کو اپنی الہامی کتاب مانتا ہے۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 302)

حقوق زوجین کے حسین واقعات

محمد یوسف انور
قائد وقف جدید
مجلس انصاراللہ بھارت

خدا تعالیٰ نے اپنے قانونِ قدرت سے اس دنیا کو جوڑے کی صورت میں تخلیق کی ہے جیسا کہ اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے۔ وَمِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ خَلَقۡنَا زَوۡجَيۡنِ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ (الذاریات:50) ترجمہ: اور ہر چیز میں سے ہم نے جوڑا جوڑا پیدا کیا تا کہ تم نصیحت پکڑو۔

یہ آیت تفصیل طلب اور طویل مضمون ہے اور سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا (النساء:2) ترجمہ: اے لوگو! اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔

اس لحاظ سے دونوں کی تخلیق میں کوئی فرق نہیں ہے اس لئے دونوں کے حقوق برابر ہیں۔ اسلام سے قبل عورت بہت مظلوم تھی۔ اسلام نے ہی عورت کو ایک نمایاں مقام اور عزت کا شرف عطا کیا ہے اور ہر پہلو سے عورت کے حقوق کا خیال رکھا ہے۔ چنانچہ جب ہم بانئ اسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرت پر نظر دوڑاتے ہیں کہ آپ کی عائلی زندگی کیسی تھی اور کون کون سے عظیم خُلق آپ میں پائے جاتے ہیں تو ہمیں قرآن مجید میں یہ ارشاد رباری تعالیٰ ملتا ہے۔ لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِىۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب:22) ترجمہ: یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے۔

قارئینِ کرام! آپؐ کا ہر قول اور ہر عمل ہمارے لئے قابلِ تقلید ہے۔ اس سلسلہ میں آپؐ کی ازواج مطہرات کی گواہی پیش خدمت ہے۔

حضرت خدیجہؓ سے شادی اور عائلی زندگی:

دعویٰ نبوت سے قبل عرب کے لوگ آپؐ کی نیکی، دیانتداری کے معترف تھے اور آپؐ کو صدیق وامین کے نام سے یاد کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ جب عرب کی مالدار عورت حضرت خدیجہؓ کو آپؐ کے بارے میں علم ہوا تو آپؓ نے آپؐ کے چچا ابوطالب کے ذریعہ یہ پیغام بھجوایا کہ میرا تجارتی قافلہ مال لے کر شام جا رہا ہے اس کا انتظام حضرت محمدؐ خود اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ آپؐ نے یہ بات منظور کی۔ چنانچہ اس مرتبہ امید سے زیادہ اس تجارت میں منافع ہوا۔ حضرت خدیجہؓ نے یہ بات بھانپ لی کہ اس کی وجہ صرف امیر قافلہ کی دیانتداری اور تقویٰ ہے۔ بہرحال حضرت خدیجہؓ کی عمر 40 سال تھی اور بیوہ تھیں جبکہ حضرت محمدؐ کی عمر 25 سال تھی۔ انہوں اپنی سہیلی کو آپؐ کے پاس بھجوایا تا کہ ان سے شادی کی رضامندی حاصل کی جائے۔ رضامندی کے بعد حضرت خدیجہؓ کی شادی حضرت محمد رسول اللہؐ سے ہوگئی۔ جب تک وہ زندہ رہیں اور کوئی شادی آپؐ نے نہیں کی اور ساری اولاد بھی اُن سے ہی ہوئی۔ حضرت محمدؐ کا یہ عظیم خلق آپ کی زندگی میں نمایاں نظر آتا ہے کہ آپؐ اپنی بیویوں کے نیک اوصاف کی بہت قدر کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت خدیجہؓ کے ایثار وفدائیت اور وفا کی ان کی زندگی میں بھی ہمیشہ پاسداری کی اور ان کی وفات کے بعد بھی کئی سال تک آپؐ نے حضرت خدیجہؓ کی محبت اور وفا کے جذبات کو یاد رکھا اور ان کے بعد ان کے بچوں کی تربیت و پرورش کا خوب خیال رکھا اور ان کی امانت سمجھ کر ان سے کمال درجہ کی محبت فرمائی۔ حضرت خدیجہؓ کی بہن ہالہ کی آواز کان میں پڑتے ہی کھڑے ہو کر ان کا استقبال کرتے اور خوش ہو کر فرماتے خدیجہؓ کی بہن ہالہ آئی ہیں۔ بلکہ جب کبھی گھر میں اچھا سالن یعنی گوشت وغیرہ پکتا تو خدیجہؓ کی سہیلیوں کو بھی بھجوانے کی تاکید فرماتے۔ (صحیح مسلم کتاب الفضل)

حضرت خدیجہؓ پر آپؐ کے اخلاق فاضلہ کا اثر:

یہ وہی بیوی تھیں جنہوں نے آپؐ سے شادی کر کے آپؐ کے اوصافِ کریمانہ سے متاثر ہو کر اپنا سارا مال اور سب غلام آپ کی نذر کر دیئے۔ آپؐ نے ان تمام غلاموں کو آزاد کر دیا۔ (ابن ہشام) جب تک وہ زندہ رہیں کبھی انہوں نے ذرّہ بھر شکوہ نہیں کیا بلکہ جب تک وہ

زندہ رہیں مکہ کے شدید دورِ ابتلاء میں آپؐ کی سپر اور پناہ بن کر رہیں۔

حضرت خدیجہؓ گواہی: 15 سال تک آپؐ کے ساتھ رہ کر پہلی وحی کے موقعہ پر خدیجہؓ نے جو گواہی دی وہ قابلِ ستائش ہے۔ ابتداء میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غارِ حرا میں تنہائی میں ذکرِ الٰہی کیلئے جاتے رہے۔ یہیں پر آپؐ پر وحی الٰہی کا نزول شروع ہوا تھا۔ اس وقت آنحضرتؐ بہت گھبرائے اور کانپنے لگے۔ اس عظیم ذمہ داری کو اٹھانے کی فکر لگ گئی۔ اس موقعہ پر آپ کی پہلی بیوی نے آپؐ سے صاف صاف کہا۔ نہیں نہیں خدا تعالیٰ آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ کیونکہ آپؐ صلہ رحمی کرتے ہیں، رشتے داروں سے حسنِ سلوک کرتے ہیں اور بہت مہمان نواز ہیں (بخاری) اور یہ بات سو فیصد درست تھی۔

نان ونفقہ کی ذمہ داری کا بے مثال کردار: یوں تو قرآن مجید میں مرد کے ذمہ نان ونفقہ کا ذکر ملتا ہے۔ لیکن آنحضرتؐ کا نمونہ گھریلو زندگی میں ہر لحاظ سے مثالی اور عمدہ تھا۔ آپؐ اپنے اہل خانہ کے نان ونفقہ کا بطورِ خاص اہتمام فرماتے تھے۔ ہر چند کہ آپ کے گھر میں وہ دن بھی آئے جب دو، دو ماہ تک چولہے میں آگ نہ جلی اور صرف پانی اور کھجور پر گذارا رہا۔ (بخاری)

غرض یہ کہ آپ اپنے اہل خانہ کا اپنے سے زیادہ خیال رکھتے تھے۔ خود روزہ کی نیت فرما لیتے تھے اور اکثر یہ دعا کرتے۔ ”اے اللہ میرے اہل کو دنیا میں قوت لایموت ضرور عطا فرما“ یعنی کم از کم وقتی غذا ضرور دینا کہ فاقوں نہ مریں۔ (مسند احمد)

نرم خُو نرم زبان: جہاں تک اپنے اہل خانہ سے آپؐ کے حسن سلوک کا تعلق ہے۔ آپؐ نے کبھی گھر والوں کو برا بھلا نہیں کہا، گالی نہیں دی، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص کی اپنے رشتے داروں کے ساتھ بدسلوکی کا بڑے دکھ کے ساتھ ذکر فرما رہے تھے۔ اتنے میں وہ شخص ملنے آ گیا۔ آپؐ اس کے ساتھ بہت نرمی اور ملاطفت سے پیش آئے۔ میں نے پوچھا کہ ابھی تو آپؐ اس کی بدسلوکی کا تذکرہ فرما رہے تھے۔ پھر اس کے ساتھ اس قدر نرم کلامی کیوں اختیار کی۔ آپؐ نے ایک جملہ میں نہ صرف حضرت عائشہؓ کی حیرت کا جواب دیا بلکہ خوش گفتاری کی اپنی دائمی صفت پر خود حضرت عائشہؓ کو گواہ ٹھہراتے ہوئے کیا ہی خوب فرمایا کہ ”یَا عَائِشَۃُ مَتیٰ عَاھَدْتِنِی فَحَّاشاً“ یعنی اے عائشہ! اِس سے پہلے مَیں نے کب کسی سے بدکلامی کی ہے جو آج کرتا۔ حضرت عائشہؓ فرمایا کرتی تھیں کہ رسول اللہ کبھی بھی کوئی درشت کلمہ اپنی زبان پر نہ لائے۔ (بخاری)

گھریلو زندگی کے بارہ میں آپؐ کی شہادت یہ ہے کہ نبی کریمؐ تمام لوگوں سے زیادہ نرم خُو تھے اور سب سے زیادہ کریم، عام آدمیوں کی طرح بلا تکلف گھر میں رہنے والے، آپؐ نے کبھی تیوری نہیں چڑھائی۔ ہمیشہ مسکراتے رہتے تھے۔ اپنی ساری زندگی میں آنحضرتؐ نے کبھی اپنی کسی بیوی پر ہاتھ اٹھایا نہ کبھی کسی خادم کو مارا۔ (ترمذی)

آنحضرتؐ حضرت خدیجہؓ کی وفاؤں کے تذکرے کرتے تھکتے نہ تھے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں ”مجھے نبی کریمؐ کی کسی دوسری زندہ بیوی کے ساتھ اس قدر غیرت نہیں ہوئی جتنی حضرت خدیجہؓ سے ہوئی حالانکہ وہ میری شادی سے تین سال قبل وفات پا چکی تھیں۔“ (بخاری) فرماتی تھیں کہ کبھی تو میں اُکتا کر کہہ دیتی یا رسول اللہؐ۔ خدا نے آپؐ کو اس قدر اچھی اچھی بیویاں عطا فرمائی ہیں اب اس بڑھیا کا ذکر جانے بھی دیں۔ آپؐ فرماتے نہیں نہیں۔ خدیجہؓ اس وقت میری ساتھی بنی جب میں تنہا تھا وہ اس وقت میری سپر بنی جب میں بے یار و مددگار تھا۔ وہ اپنے مال کے ساتھ مجھ پر فدا ہو گئیں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے اولاد بھی عطا کی۔ انہوں نے اس وقت میری تصدیق کی جب لوگوں نے جھٹلایا۔ (مسند احمد) حضرت سودہؓ جو آپؐ کی بیوی تھیں، بہت سادہ طبیعت کی تھیں۔ وہ اپنی سادہ لوحی کی ایسی باتوں سے نبی کریمؐ کو بعض دفعہ خوب ہنساتی تھیں۔ ایک دفعہ ان کو نبی کریمؐ کے ساتھ رات کے وقت عبادت کرنے کا جوشوق ہوا تو حضورؐ کے ساتھ نمازِ تہجد میں کھڑی ہو گئیں حضورؐ نے اپنے معمول کے مطابق لمبی نماز پڑھی۔ حضرت سودہؓ حضورؐ کے ساتھ بمشکل ایک رکعت ہی ادا کر سکیں کیونکہ جسم خاصہ بھاری تھا۔ بعد میں نبی کریمؐ کی خدمت میں نہایت سادگی سے عرض کیا کہ رات میں نے آپؐ کے پیچھے تہجد کی نماز شروع کی۔ بس ایک رکعت ہی پڑھ سکی باقی تھک ہار کر چھوڑ دی کیونکہ مجھے تو نکسیر پھوٹ پڑنے کا خوف دامنگیر ہو چلا تھا۔ (شرح المواھب اللدنیہ لزرقانی جلد 3 ص 229)

ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے حریرہ (کھیر یا حلوہ) بنایا جو حضرت سودہؓ کو پسند نہیں آیا۔حضرت عائشہؓ نے ان سے کھانے کیلئے اصرار کیا مگر وہ نہ مانیں۔حضرت عائشہؓ کو کیا سوجھی کہ اپنے محبت بھرے اصرار کے انکار پر وہ مالیدہ حضرت سودہؓ کے منہ پر لیپ کر دیا۔نبی کریمؐ دیکھ کر محظوظ بھی ہوئے مگر یہ عادلانہ فیصلہ فرمایا کہ حضرت سودہؓ کو بدلہ لینے کا پورا حق ہے اور یہ چاہیں تو حضرت عائشہؓ کے منہ پر وہی مالیدہ مل سکتی ہیں۔حضرت سودہؓ نے بدلہ لیتے ہوئے مالیدہ حضرت عائشہؓ کے منہ پر مل دیا اور رسول اللہؐ دیکھ کر مسکراتے رہے۔(ھیثمی)

سبھی بیویوں کے حقوق: مدنی دور میں آنحضرتؐ کو تبلیغی وقومی ضروریات کی بناء پر متعدد شادیاں کرنی پڑیں اور بیک وقت نو (9) بیویاں تک آپؐ کے گھر میں رہیں۔مگر کبھی ان کی ذمہ داریوں سے گھبرائے نہیں بلکہ نہایت حسن انتظام اور کمال اعتدال کے ساتھ سب کے حقوق ادا کئے۔اور سب کا خیال رکھا۔آپؐ نماز عصر کے بعد سب بیویوں کو اس بیوی کے گھر میں اکٹھا کر لیتے جہاں آپؐ کی باری ہوتی تھی۔یوں سب سے روزانہ اجتماعی ملاقات ہوجاتی تھی۔ہرچند کہ آٹھ دن کے بعد ایک بیوی کی باری آتی تھی۔مگر آنحضرتؐ کی محبت وشفقت ایسی غالب تھی کہ ہر بیوی کو آپؐ کی رفاقت پر ناز تھا۔وہ ہر حال میں رسول خداؐ کے ساتھ راضی اور خوش رہتی تھی۔ان نو بیویوں میں سے کبھی کسی بیوی نے علیحدگی کا مطالبہ نہیں کیا۔کبھی کوئی ناراض ہو کر آپؐ سے عارضی طور پر بھی جدا نہیں ہوئی۔

جب سورۃ احزاب کی آیت تخییر اُتری جس میں بیویوں کو مال و دولت اور اپنے حقوق لے کر رسول کریمؐ سے علیحدہ ہوجانے کا اختیار دیا گیا اور ارشاد ہوا کہ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا (احزاب:29) یعنی اے ازواج! اگر تم دنیوی زندگی اور اس کی خواہاں ہو تو آؤ میں تمہیں دنیوی متاع دیکر جدا کر کے عمدگی سے رخصت کر دیتا ہوں۔اور اگر اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرنا چاہتی ہو تو ایسی نیک عورتوں کیلئے اللہ نے بڑا اجر مقرر کر چھوڑا ہے۔

اس حکم کے نازل ہونے پر رسول کریمؐ نے باری باری سب بیویوں سے ان کی مرضی پوچھی کہ وہ حضورؐ کے ساتھ فقر وغربت میں گذارہ کرنا پسند کرتی ہیں یا جدائی چاہتی ہیں تو سب بیویوں نے بلاتوقف یہی مرضی ظاہر کی کہ وہ کسی حال میں بھی رسول خداؐ کو چھوڑنا گوارا نہیں کرتیں۔

حضرت عائشہؓ خود بے شک نوعمر تھیں۔جب ان سے کہا گیا کہ فیصلہ سوچ سمجھ کر اور والدین سے مشورہ کے بعد کرنا۔حضرت عائشہؓ کا جواب بھی کیا خوب تھا کہ ''یارسول اللہؐ میں کس بارے میں اپنے ماں باپ سے مشورہ کروں گی؟ کیا خدا کے رسول سے جدائی اختیار کرنے کے بارے میں صلاح کروں گی؟ حضرت عائشہؓ بڑے ناز سے فرمایا کرتی تھیں کہ شاید رسول اللہؐ نے مجھے ماں باپ سے مشورہ کرنے کو اس لئے کہا تھا کہ آپؐ جانتے تھے کہ میرے والدین مجھے ہرگز رسول خداؐ سے جدا ہونے کا مشورہ نہ دیں گے۔(بخاری)

''حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی'' (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)
{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}
*** پروپرائٹر حمید احمد غوری ***
فرید انجینئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

خانگی امور کی بجا آوری: آپؐ اپنی بیویوں سے بے حد محبت کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے تمام بیویاں بھی آپ پر فدا تھیں۔ بیویوں کی اس فدائیت کی وجہ دراصل آنحضرتؐ کا ان کے ساتھ بے تکلف رہن سہن اور حسن سلوک ہی تھا، باوجودیکہ تمام دنیا کی ہدایت اور ایک عالم تک پیغام حق پہنچانے کی کٹھن ذمہ داری آپؐ کے نازک کندھوں پر تھی۔ کسی نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ آنحضرتؐ گھر میں کیا کیا کرتے تھے۔ فرمانے لگیں آپؐ تمام انسانوں کی طرح ایک انسان تھے کپڑے کو خود پیوند لگا لیتے، بکری خود دودھ لیتے اور ذاتی کام خود کر لیا کرتے۔ (احمد) جوتے ٹانک لیا کرتے تھے اور گھر کا ڈول وغیرہ خود مرمت کر لیتے تھے۔ (احمد)

بیماری میں اہلِ خانہ کا خیال: بیویوں میں سے کوئی بیمار پڑ جاتی تو آپؐ بذات خود اس کی تیمارداری فرماتے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ واقعہ اِفک میں الزام لگنے کے زمانہ میں، اتفاق سے مَیں بیمار پڑ گئی۔ تو اس وقت تک مجھے اپنے خلاف لگنے والے الزامات کی کوئی خبر نہ تھی، البتہ ایک بات مجھے ضرور کھٹکتی تھی کہ ان دنوں میں مَیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے محبت اور شفقت بھرا تیمارداری کا وہ کریمانہ سلوک محسوس نہیں کرتی تھی جو اس سے پہلے کبھی بیماری میں آپؐ فرمایا کرتے تھے۔ واقعہ افک کے زمانہ میں تو بس اتنا تھا کہ آپؐ میرے پاس آتے سلام کرتے اور یہ کہہ کر کہ کیسی ہو؟ واپس تشریف لے جاتے۔ اس کے بعد میری بریت اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ظاہر کر دی۔ (بخاری)

حضرت عائشہؓ کی بریت کا ذکر سورۃ النور میں موجود ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَاَنَا خَیْرُکُمْ لِاَھْلِی یعنی ''تم میں سے سب سے بہترین وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک میں بہتر ہے اور میں تم سب سے بڑھ کر اپنے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہوں۔'' (ترمذی)

حضرت مسیح موعودؑ کی عائلی زندگی پر ایک نظر: حضرت مسیح موعودؑ اپنے محبوب آقا حضرت محمد مصطفیٰؐ کے اسوۂ حسنہ سے معمور تھے۔ آپؑ کو اللہ تعالیٰ نے ایک پاک جماعت عطا کی اور نیک و مبشر اولاد سے نوازا۔ آپؑ نے بچوں کی نہایت اعلیٰ رنگ میں تربیت کی، بچوں کو سزا دینے سے سخت منع فرماتے تھے۔

پہلی بیوی سے حسن سلوک کی تاکید: آپؑ فرمایا کرتے تھے کہ اپنی بیویوں سے حسن سلوک کرو۔ ایک مرتبہ ایک دوست کی درشت مزاجی اور بدزبانی کا ذکر ہوا کہ وہ اپنی بیوی سے سختی سے پیش آتا ہے۔ آپؑ اس بات سے بہت ناراض ہوئے اور فرمایا ''ہمارے دوستوں کو ایسا نہ ہونا چاہئے''۔ ایک دفعہ آپؑ نے فرمایا ''میرا تو یہی جی چاہتا ہے کہ میری جماعت کے لوگ کثرت ازدواج کریں اور کثرتِ اولاد سے جماعت کو بڑھاویں مگر شرط یہ ہے کہ پہلی بیوی کے ساتھ دوسری بیوی کی نسبت زیادہ اچھا سلوک کریں۔ تا کہ اسے تکلیف نہ ہو کہ وہ خیال کرتی ہے کہ میری غور و پرداخت میں کمی کی جائے گی۔ مگر میری جماعت کو اس طرح نہ کرنا چاہئے۔ اگرچہ عورتیں اس بات سے ناراض ہوتی ہیں مگر مَیں تو یہی تعلیم دوں گا۔ ہاں یہ شرط ساتھ رہے گی کہ پہلی بیوی کی غور و پرداخت اور اس کے حقوق دوسری کی نسبت زیادہ توجہ اور غور سے ادا ہوں اور دوسری کی نسبت پہلی کو زیادہ خوش رکھنے کی کوشش کی جائے۔'' (ذکر حبیب۔ مفتی محمد صادق۔ صفحہ:90)

گھریلو کاموں میں تعاون: یہ بات درست ہے کہ حضرت صاحب کو گھر کے کام کاج میں حصہ لینے سے

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دعا: سیٹھ محمد زبیر حیدر آباد

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*
BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

ذرا بھی عار نہ تھا۔ جب دیکھتے کہ سب لوگ اپنے کاموں میں لگے ہوئے ہیں تو اُٹھ کر اپنے کام یا گھر کے بعض ضروری کام خود کرلیا کرتے تھے۔ دیکھا بھنگی نے پاخانہ میں فینائل نہیں ڈالی تو بجائے کسی کو حکم دینے کے خود اُٹھا کر ڈال لیتے۔ چارپائیاں خود بچھا لیتے تھے۔ فرش کر لیتے تھے۔ بستر کرلیا کرتے تھے۔ کبھی یکدم بارش آجاتی تو چھوٹے بچے چارپائیوں پر سوتے رہتے تھے۔ آپؑ ایک طرف سے خود ان کی چارپائیاں پکڑتے اور دوسری طرف سے کوئی اور شخص پکڑتا اور اندر برآمدہ میں کروالیتے۔ اگر کوئی شخص ایسے موقعہ پر یا صبح کے وقت بچوں کو جھنجوڑ کر جگانا چاہتا تو آپ منع کرتے اور فرماتے کہ ’’اس طرح یکدم ہلانے اور چیخنے سے بچہ ڈر جاتا ہے۔ آہستہ سے آواز دیکر اُٹھاؤ۔‘‘ (مجدد اعظم جلد دوم صفحہ 372)

بیوی کے ساتھ سیر کرنا: آپؑ کی اجازت سے حضرت بیوی صاحبہ باہر سیر کو تشریف لے جاتیں۔ کبھی آپؑ کے ساتھ اور اکثر دیگر مستورات کے ساتھ۔ ابتدائی زمانہ کا ذکر ہے کہ ایک دفعہ کسی اسٹیشن پر (جو غالباً لدھیانہ کا تھا) حضرت اقدس وقت سے پہلے پہنچ گئے اور ریل کا کچھ دیر انتظار کرنا پڑا۔ آپؑ بیوی صاحبہ کے ساتھ پلیٹ فارم پر ٹہلنے لگے۔ توجہ دلانے پر فرمایا۔ ’’ہم آنحضرتؐ کی سنت پر عمل کرتے ہیں۔ آنحضرتؐ اور آپ کے صحابہ کی بیویاں جنگوں میں شامل ہوتی تھیں اور زخمیوں کو پانی پلاتی تھیں اور مرہم پٹی کرتی تھیں۔ تو مَیں ان سے زیادہ اپنی عزت اور شرافت نہیں سمجھتا۔ بلکہ ان کی پیروی ہمارے لئے باعث عزت و شرف ہے۔‘‘ (مجدد اعظم جلد دوم)

بیوی پر اعتبار: آپؑ کا قاعدہ تھا کہ بیوی سے کبھی حساب نہیں لیتے تھے کہ جتنی رقم تم نے مانگی تھی واقعہ اتنی خرچ بھی ہوئی یا نہیں۔ یا اگر خرچ ہوئی تو کہاں کہاں ہوئی۔ یا اتنا کیوں خرچ کردیا۔ اور جو خرچ ہوتا ہے اس کا حساب یعنی کھاتہ بھی مجھے دکھاؤ۔ خدا تعالیٰ نے آپ کا قلب ایسا وسیع اور صدر ایسا منشرح بنایا تھا کہ ان امور کی فکر میں اور کاوشیں اور یہ مادی تجسس اس میں دخل پا ہی نہیں سکتے تھے۔
(مجدد اعظم جلد دوم)

بیوی کے ساتھ حلم اور صبر کا نمونہ: حضرت اقدس نے اپنی بیوی کے ساتھ کبھی کسی امر پر باز پرس نہیں کی کہ تم نے فلاں موقعہ پر میری بات کی پرواہ نہ کی۔ یا فلاں وقت میرے کھانے کا خیال نہ رکھا وغیرہ وغیرہ۔ بی بی کی فروگذاشت پر صبر اور حلم کا نمونہ ایسا خارق عادت دکھاتے تھے کہ انسان کو حیرت ہوجاتی ہے۔
حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اےؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ کا طریق تھا کہ چھوٹی سی چھوٹی بات میں آنحضرتؐ کی اتباع کیا کرتے تھے۔ (سیرت المہدی حصہ دوم)
کسی شخص کی عائلی زندگی کے حوالہ سے اس کے قریبی رشتہ دار ہی بہتر گواہی دے سکتے ہیں۔ چنانچہ آپؑ کے برادر نسبتی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ فرماتے ہیں کہ ’’میں نے اپنے ہوش میں نہ کبھی حضورؑ کو حضرت ام المؤمنینؓ سے ناراض دیکھا نہ سنا بلکہ ہمیشہ وہ حالت دیکھی جو ایک آئیڈیل جوڑے کی ہونی چاہئے۔
(سیرت مسیح موعودؑ مصنفہ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی)
حضرت اماں جانؓ بیان فرماتی ہیں کہ ’’مَیں پہلے پہل جب دہلی سے آئی تو مجھے معلوم ہوا کہ حضرت (مسیح موعودؑ) کو گڑ والے چاول بہت پسند ہیں۔ مَیں نے بڑے شوق سے ان کے پکانے کا انتظام کیا۔ تھوڑے سے چاول منگوائے اور اس میں چار گنا گڑ ڈال دیا۔ وہ بالکل خراب بن گئے۔ جب دیگچی چولھے سے اتاری اور چاول برتن میں

’’تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے‘‘ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad

City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044

Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

نکالے تو دیکھ کر سخت رنج اور صدمہ ہوا کہ یہ خراب ہو گئے۔ اُدھر کھانے کا وقت ہو گیا تھا حیران تھی کہ اب کیا کروں۔ اتنے میں حضرت صاحب آ گئے۔ میرے چہرے کو دیکھا رنج اور صدمہ سے رونے والوں کا سا بنا ہوا تھا۔ آپ دیکھ کر ہنسے اور فرمایا۔ کیا چاول اچھے نہ پکنے کا افسوس ہے؟ پھر فرمایا: نہیں یہ تو بہت مزیدار ہیں۔ میری پسند کے مطابق پکے ہیں ایسے ہی زیادہ گڑ والے تو مجھے پسند ہیں۔ یہ تو بہت ہی اچھے ہیں'' اور پھر بہت خوش ہو کر کھائے۔ حضرت اماں جانؓ فرماتی تھیں کہ ''حضرت صاحب نے مجھے خوش کرنے کو اتنی باتیں کیں کہ میرا دل بھی خوش ہو گیا'' (سیرت حضرت اماں جانؓ مصنفہ صاحبزادہ امۃ الشکور صاحبہ صفحہ 6 تا 7)

حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ لکھتے ہیں کہ ''حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت ام المؤمنین سلمہا اللہ کا اس قدر اکرام و اعزاز کرتے تھے آپ کی خاطر داری اس قدر ملحوظ رکھتے تھے کہ عورتوں میں اس بات کا چرچا رہتا تھا۔ جب مَیں لاہور میں ملازم تھا 1897ء میں اس کے قریب کا واقعہ ہے لاہور کا ایک معزز خاندان آیا ان میں سے بعض نے بیعت کی اور سب حسن عقیدت کے ساتھ واپس گئے۔ واپسی پر اس خاندان کی ایک بوڑھیا نے ایک مجلس میں یہ ذکر کیا کہ میرزا صاحب اپنی بیوی کی کس قدر خاطر اور خدمت کرتے ہیں۔ اتفاقاً اس مجلس میں ایک پرانے طرز کے صوفی بزرگ بھی بیٹھے تھے۔ وہ فرمانے لگے ''ہر سالک کا ایک معشوق مجازی بھی ہوتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت میرزا صاحب کا معشوق ان کی بیوی ہے۔'' یہ خیال تو ان صوفی بزرگ کا تھا مگر اصل بات یہ ہے کہ ام المؤمنین کا احترام ان خوبیوں اور نیکیوں کے سبب سے تھا جو ان میں پائی جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے باعث تھا جو ہمیشہ ان پر ہوتے رہے۔ (الفضل 22 مارچ 2109ء)

یہ بیوی شعائر اللہ میں سے ہے:

حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ نے ایک روایت لکھی ہے کہ حضرت ام المؤمنینؓ کے بارے میں ایک مرتبہ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھے وعدوں کے فرزند اس بیوی سے عطا کئے ہیں جو شعائر اللہ میں سے ہے۔ اس واسطے اس کی خاطر داری ضروری ہے اور ایسے امور میں اس کا کہنا ماننا لازمی ہے۔'' (الفضل 22 مارچ 2019ء)

روشنی میں سونے کی عادت:

حضرت اماں جانؓ کو روشنی میں سونے کی عادت تھی اور حضرت مسیح موعودؑ کو روشنی میں نیند نہ آتی تھی۔ جب آپؓ سو جاتیں تو حضورؑ روشنی بجھا دیتے تھے۔ پھر آپؓ کی آنکھ کھلتی تو آپ اندھیرا دیکھ کر گھبرا اُٹھتیں اور حضرت صاحب دوبارہ روشنی جلا دیتے۔ آخر حضورؑ کو ہی روشنی میں سونے کی عادت پڑ گئی پھر تو یوں ہوا کہ جب تک گھر کے ہر کونے میں روشنی نہ ہو جائے تب تک حضورؑ کو نیند نہ آتی تھی۔ (سیرت حضرت اماں جانؓ۔ امۃ الشکور صاحبہ صفحہ 7 تا 8)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دنیا سامانِ زیست ہے یعنی دنیا جو ہے اس زندگی کا سامان ہے اور نیک عورت سے بڑھ کر کوئی سامان زیست نہیں ہے۔ کوئی نیک عورت ہو تو اس سے بڑھ کر دنیا کا کوئی سامان بہترین نہیں ہے۔ پس اس میں جہاں مردوں کو توجہ دلائی کہ نیک عورت سے شادی کرو، وہاں عورت کے لئے بھی غور کا مقام ہے کہ اپنی زندگی کو اس طرح ڈھالنے کی کوشش کریں جس طرح خدا تعالیٰ اور اس کے رسول چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے بہترین بیوی کی کیا تعریف فرمائی ہے، فرمایا جو خاوند کے کام کو خوشی سے بجالائے اور جس سے روکے، اس سے رُک جائے۔ اگر خاوند میں تقویٰ نہ ہو تو یہ

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar, Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.
We also repair digital meter

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

بہت مشکل بات ہے لیکن پھر بھی گھروں کو بچانے کے لئے رشتوں کو بچانے کے لئے جس حد تک ہو سکے کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ حتّی الوسع جھگڑوں کو ختم کرنے کے لئے یہ کوشش کرنی چاہئے۔ تقویٰ پر چلنے والے جس گھر کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تعریف فرمائی ہے اور اُس کے لئے پھر رحم کی دعا مانگی ہے وہ وہ گھر ہے جس میں رات کو خاوند نوافل کی ادائیگی کے لئے اٹھے اور اپنی بیوی کو بھی جگائے، اگر گہری نیند میں ہے تو پانی کا ہلکا سا چھینٹا دے۔ اسی طرح اگر عورت پہلے جاگے تو یہی طریق خاوند کو جگانے کے لئے اختیار کرے اور جب ایسے گھروں میں خاوند بیوی کے نوافل کے ذریعے راتیں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے جاگیں گی تو وہ گھر حقیقتاً جنت نظیر ہوں گے۔''

(سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ یو کے فرمودہ 4/ اکتوبر 2009ء۔ الفضل انٹرنیشنل 18/ دسمبر 2009ء)

ایک عظیم شوہر: حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بیان فرماتی ہیں۔ ''حضور کی طبیعت میں بہت نفاست مگر سادگی ہے۔ سادہ گھریلو زندگی جو خلافت سے پہلا تھا اب بھی وہی ہے۔ اپنی روٹین میں فرق آنے نہیں دیا۔ آپ کھانے میں کبھی نقص نہیں نکالتے۔ رزق کا ضیاع بالکل پسند نہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ کے خلیفہ بننے کے بعد کی بات ہے کہ ایک بار میری طبیعت بہت خراب تھی۔ سردرد کا شدید دورہ ہوا تھا تو حضور نے پہلے میرے لئے ناشتہ تیار کر کے مجھے دیا۔ پھر اپنا ناشتہ تیار کرنے کے بعد دفتر گئے۔ اب بھی باوجود بے انتہا مصروف زندگی کے گلدانوں میں پھول لگانا، پودوں کی کانٹ چھانٹ کرنا، ایسے کام کر لیتے ہیں۔'' (تشحیذ الاذہان ستمبر، اکتوبر 2008ء۔ صفحہ 22)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۳۱﴾ (بنی اسرائیل: 31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER
Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

اسلام کی اہمیت وعظمت (2)

(از ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(مرسلہ: عبدالمؤمن راشد، نائب صدر اوّل مجلس انصار اللہ بھارت)

اسلام کا خدا: ''جان لیں کہ اسلام کا خدا ایسا گورکھ دھندا نہیں کہ اسے عقل پر پتھر مار کر بہ جبر منوایا جائے۔ اور صحیفہ فطرت میں کوئی بھی ثبوت اس کیلئے نہ ہو، بلکہ فطرت کے وسیع اوراق میں اس کے اس قدر نشانات ہیں، جو صاف بتلاتے ہیں کہ وہ ہے۔ ایک ایک چیز اس کائنات میں اس نشان اور تختہ کی طرح ہے جو ہر سڑک اور گلی کے سر پر اس سڑک یا محلے یا شہر کا نام معلوم کرنے کیلئے لگایا جاتا ہے۔ خدا کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور اس موجودہ ہستی کا پتہ ہی نہیں بلکہ مطمئن کر دینے والا ثبوت دیتی ہے۔ زمین وآسمان کی شہادتیں کسی مصنوعی اور بناوٹی خدا کی ہستی کا ثبوت نہیں دیتیں۔ بلکہ اس خدائے اَحد، الصَّمد، لم یلد، ولم یولد کی ہستی دکھاتی ہے جو زندہ اور قائم خدا ہے اور جسے اسلام پیش کرتا ہے۔ چنانچہ پادری فنڈر جس نے پہلے پہل ہندوستان میں آ کر مذہبی نظاروں میں قدم رکھا اور اسلام پر نکتہ چینیاں کیں، اپنی کتاب میزان الحق میں خود ہی سوال کے طور پر لکھتا ہے کہ اگر کوئی ایسا جزیرہ ہو جہاں تثلیث کی تعلیم نہ دی گئی ہو۔ تو کیا وہاں کے رہنے والوں پر آخرت میں مواخذہ تثلیث کے عقیدے کی بنا پر ہوگا۔ پھر خود ہی جواب دیتا ہے کہ ان سے توحید کا مواخذہ ہوگا۔ اس سے سمجھ لو کہ اگر توحید کا نقش ہر ایک شے میں نہ پایا جاتا اور تثلیث ایک بناوٹی اور مصنوعی تصویر نہ ہوتی۔ تو عقیدہ توحید کی بناء پر مواخذہ کیوں ہوتا؟ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 63)

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصار اللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

منظورشدہ مجلس عاملہ مجلس انصاراللہ بھارت برائے سال 2022ء

جنوری تا دسمبر 2022ء کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل مجلس عاملہ کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔

نمبر شمار	خدمت	اسماء	فون نمبر
1	صدر مجلس	خاکسار عطاء المجیب لون	9815016879
2	نائب صدر صف اوّل	مکرم عبدالمومن راشد صاحب	9646053676
3	نائب صدر صف دوئم	مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب	9915379255
4	نائب صدر برائے تربیتی امور	مکرم ایم۔ناصر احمد صاحب	9497343704
5	نائب صدر برائے مالی امور	مکرم ایس ایم بشیر الدین صاحب	7837010134
6	نائب صدر برائے شمالی ہند	مکرم رفیق احمد بیگ صاحب	9888837988
7	نائب صدر مجلس انصاراللہ برائے جنوبی ہند (کیرلہ، کرناٹک، تامل ناڈو)	مکرم ایم تاج الدین صاحب	9349159090
8	نائب صدر مجلس انصاراللہ برائے شمال مشرقی ہند (اُڈیشہ، بنگال، آسام)	مکرم نورالدین امین صاحب	7893332728
9	نائب صدر مجلس انصار اللہ برائے جنوبی مغربی ہند (آندھرا، تلنگانہ، مہاراشٹر)	مکرم تنویر احمد صاحب	9440707053
10	قائد عمومی	مکرم طاہر احمد چیمہ صاحب	9646934736
11	ایڈیشنل قائد عمومی	مکرم سلطان صلاح الدین کبیر صاحب	9463107030

Sk. Abdul Rahim **(SUNGRA)**
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

Silver screen
Image India Pvt. Ltd.
Ad Agency
CREATIVITY IS THE BREATH OF OUR BRAINS..!
WE DO ALL ADVERTISEMENT
No: 7, Pasumarthi Street, Rangarajapuram
Kodambakkam, Chennai - 600 024. India.
E-mail: silverscreenimage@gmail.com
silver_screenimage@yahoo.com
Web: www.silverscreenimage.com
Mobile : 9790896372 / Phone : 044-43598788
PRINT MEDIA
ELECTRONIC MEDIA
POSTER
BROCHURES
FLUX PRINTING
VINAYAL
HORDINGS

منظور شدہ مجلس عاملہ مجلس انصاراللہ بھارت برائے سال 2022ء

12	قائد تعلیم	مکرم محمد عارف ربانی صاحب	6006237424
13	قائد تربیت	مکرم ایچ شمس الدین صاحب	9946021252
14	قائد تربیت نومبائعین	مکرم ڈاکٹر جاوید احمد لون صاحب	9682627592
15	قائد ایثار وخدمت خلق	مکرم خالد احمد الٰہ دین صاحب	7837211800
16	قائد تبلیغ	مکرم نورالدین ناصر صاحب	8054152313
17	قائد ذہانت وصحت جسمانی	مکرم شیخ ناصر وحید صاحب	7009446774
18	قائد مال	مکرم رفیق احمد بیگ صاحب	9888837988
19	قائد وقف جدید	مکرم محمد یوسف انور صاحب	9988279667
20	قائد تحریک جدید	مکرم عبدالمحسن مالاباری صاحب	9815662782
21	قائد تجنید	مکرم عبدالماجد صاحب	9915279005
22	قائد اشاعت	مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب	8968184270
23	قائد تعلیم القرآن وقف عارضی	مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب	9876332272
24	آڈیٹر	مکرم قریشی فرید احمد صاحب	9815159283
25	زعیم اعلیٰ قادیان	مکرم مامون رشید تبریز صاحب	9888646495
26	معاون صدر برائے دفتری امور	مکرم وسیم احمد عظیم صاحب	7837985190
27	معاون صدر برائے تبلیغی وتربیتی امور	مکرم سید کلیم الدین احمد صاحب	9501555455
28	معاون صدر برائے شوریٰ، اجتماعات، تربیتی کیمپس وغیرہ	مکرم طاہر احمد بیگ صاحب	9915223313

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو، کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دوسورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں" (ابوداؤد)

طالب دعا:

پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر وقاضی جماعتِ احمدیہ حیدرآباد،

سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد، سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن

ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA

انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد

✆:98490005318

اخبارِ مجالس

ریفریشر کورس ضلع علی پوردوار، کوچ بہار:

مؤرخہ 13 جون 2022ء کو ضلع علی پوردوار، کوچ بہار (مغربی بنگال) کا ریفریشر کورس بمقام مجلس انصاراللہ ناٹابڑی زیر صدارت مکرم محمد علی صاحب مبلغ انچارج ومرکزی نمائندہ منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد خاکسار نے عہدِ مجلس انصاراللہ دہرایا۔ پھر ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی گئی۔ بعدۂ مکرم صدر اجلاس نے مندرجہ ذیل عناوین پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ قرآنِ مجید کی فضیلت، تلاوت قرآنِ کریم، خلافتِ راشدہ، خلافت احمدیہ، ذیلی تنظیموں کا تعارف، ایم ٹی اے سے استفادہ، نظام بیت المال، جماعتی چندوں کی تفصیلات، باشرح چندہ، نظام وصیت، بعثت آنحضرت ﷺ، بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام، پڑوسیوں کے حقوق، رشتہ ناطہ کے مسائل، حقوق زوجین،

عائلی مسائل اور اُن کا حل، غیروں میں رشتہ کرنے کے نقصانات، توحید، شرک اور شرائط بیعت پر عمل کرنے کی ضرورت۔

آخر میں صدر اجلاس نے اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام کو پہنچا۔ اس پروگرام میں (30) انصار، (5) خدام اور (4) اطفال شامل ہوئے۔ چند مقامی لجنہ وناصرات بھی موجود تھیں۔ تمام حاضرین کیلئے ظہرانہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ الحمدللہ۔

(فیروز عالم، ناظم مجلس انصاراللہ علی پوردوار، کوچ بہار)

دورہ کشمیر مکرم صدر صاحب انصاراللہ بھارت:

مکرم عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کی منظوری سے صوبہ کشمیر کے دورہ کیلئے مؤرخہ 3/جون 2022ء کو قادیان سے صبح روانہ ہو کر شام کو آسنور پہنچے۔

4 جون 2022ء کو سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ ضلع کولگام زون A کے انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد منتظمین کے ساتھ میٹنگ کر کے ہدایات دیں۔ مؤرخہ 5/جون 2022ء جماعت احمدیہ آسنور میں سالانہ اجتماع ضلع کولگام زون A کا انعقاد عمل میں آیا۔ نماز تہجد سے اجتماع کے پروگراموں کا آغاز ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس اور اجتماعی تلاوت کا بھی انتظام تھا۔ صبح 9 بجے مکرم صدر صاحب نے لوائے انصار اللہ لہرانے کے بعد دُعا کروائی۔ بعدۂ مکرم موصوف کی صدارت میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور انور نے سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2021ء کے موقعہ پر مرحمت فرمایا تھا۔ پھر اسی پیغام کی روشنی میں انصاراللہ کو خلافت اور نظام جماعت کی اطاعت کی طرف توجہ دلائی۔ اجتماع کے دیگر پروگرامز کے بعد اختتامی تقریب کی

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
وفیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
"یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبر نہیں کرتے"
(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

صدارتی خطاب میں کامیاب اجتماع کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے بعض امور کی طرف توجہ دلائی اور انعامات تقسیم کئے۔ 5 مجالس سے 550انصار نے اس اجتماع میں شرکت کی۔الحمدللہ

مؤرخہ 6؍جون 2022ءکومجلس عاملہ انصاراللہ محمود آباد اور مجلس عاملہ انصاراللہ آسنور،مؤرخہ 7؍جون 2022ءکومجلس عاملہ انصاراللہ مسرور آباد اور مجلس عاملہ انصاراللہ کوریل،مؤرخہ 8؍جون 2022ءکو بعد نماز مغرب وعشاء مجلس عاملہ انصار اللہ ناصر آباد کے ساتھ،مؤرخہ 9؍جون 2022ءکومجلس انصاراللہ برازلو،مجلس انصاراللہ یاسو اور مجلس انصاراللہ شورت،مؤرخہ 10؍جون 2022ءکومجلس انصاراللہ اندورہ اور مجلس انصاراللہ یاری پورہ کے ساتھ میٹنگ منعقد ہوئی۔میٹنگ میں زعیم اور دیگر عہدیداران کو ماہانہ کارگزاری رپورٹ باقاعدگی کے ساتھ مرکز ارسال کرنے اور چارنکاتی پروگرام کے حوالہ سے بھی توجہ دلائی گئی۔

مؤرخہ 11؍جون 2022ءکومکرم صدرصاحب سرینگر پہنچ کر اجتماع کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور منتظمین کوموقعہ پر ہی ہدایات دیں۔بعد نماز مغرب وعشاء مجلس انصار اللہ ارم لین سرینگر اور مجلس انصاراللہ سرینگر خاص کے ساتھ مشترکہ میٹنگ کا انعقاد عمل میں آیا۔

مؤرخہ 12؍جون 2022ءمسجد احمدیہ سرینگر میں مجلس انصاراللہ ضلع سرینگر کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔نماز تہجد سے اجتماع کے پروگرامز کا آغاز ہوا۔صبح 9 بجے مکرم صدرصاحب نے لوائے انصار لہرانے کے بعد اجتماعی دعا کرائی۔اجتماع ھذا کی افتتاحی اور اختتامی تقریبات مکرم موصوف کی صدارت میں منعقد ہوئیں۔افتتاحی تقریب میں مکرم صدرصاحب نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مذکورہ بالا روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا۔خلافت احمدیہ کے ساتھ خود بھی اور اپنی آئندہ آنے والی نسل کو بھی مضبوطی کے ساتھ وابستہ رکھنے کی تلقین کی۔

اجتماع کے جملہ پروگرامز کے بعد اختتامی تقریب میں مکرم صدر صاحب نے کامیاب اجتماع کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے انصار اللہ کو ایم۔ٹی۔اے کے ساتھ اپنے آپکو اوراپنے بچوں کو جوڑنے کی تلقین کی۔نیز انصار کے مابین انعامات تقسیم کئے۔یہ اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔5 مجالس سے 92احباب جماعت نے اس اجتماع میں شرکت کی۔الحمدللہ

مکرم صدرصاحب کو مؤرخہ 13؍جون 2022ءکو صبح محلہ خانیار جاکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مزار مبارک پر دعا کرنے کی توفیق ملی۔الحمدللہ۔موصوف اسی روز مشن سے سرینگر کی ایک اور مجلس فیض آباد گئے اور وہاں بعد نماز مغرب وعشاء مسجد میں مجلس انصاراللہ فیض آباد کی مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگ منعقد ہوئی۔مورخہ 14؍جون 2022ءکو ہاری پاریگام پہنچے اوراگلے روز مورخہ 15جون 2022ءکو صبح 7 بجے میٹنگ منعقد ہوئی۔بعد نماز عصر مجلس انصاراللہ چیک ڈیسنڈ کی مجلس عاملہ،بعد نماز مغرب وعشاء مجلس انصار اللہ چیک ایمربچھ کی مجلس عاملہ،مورخہ 16؍جون 2022ءکو ماندوجن کے زعیم صاحب مجلس انصار اللہ کے ساتھ میٹنگ کی۔مورخہ 17جون 2022ءکو صبح 7 بجے جماعت احمدیہ آسنور سے ملحقہ مجلس مجلس انصاراللہ طاہرآباد کی مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگ منعقد ہوئی۔نماز جمعہ کے بعد جماعت احمدیہ کوریل کی مسجد میں ضلع کولگام زون A کی ضلعی مجلس عاملہ مجلس انصاراللہ کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔

مورخہ 18جون 2022ءکو مکرم صدرصاحب جماعت احمدیہ ریشی نگر پہنچ کر اجتماع کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے منتظمین کے ساتھ

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu	:	7873776617
Tikili	:	9777984319
Papu	:	9337336406
Lipu	:	9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

اس ٹول فری نمبر پر فون کرکے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

میٹنگ کی اور اجتماع کے پروگرام، علمی و ورزشی مقابلہ جات و دیگر تربیتی پروگرامز اور انتظامی امور کے تعلق سے ہدایات دیں۔

مورخہ 19/جون 2022ء کو مسجد احمدیہ ریشی نگر میں مجلس انصار اللہ ضلع شوپیان کا اجتماع منعقد ہوا۔ نماز تہجد سے پروگرام کا افتتاح ہوا۔ صبح 9 بجے مکرم صدر صاحب نے لوائے انصار لہرایا اور اجتماعی دعا کروائی۔ اسکے بعد اجتماع کی افتتاحی اور اختتامی تقریب میں صدارت کے فرائض سرانجام دیئے گی۔ افتتاحی تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مذکورہ بالا پیغام آپ نے حاضرین کو پڑھ کر سنایا اور اس پیغام کی روشنی میں حاضرین اجتماع کو خلافت احمدیہ کے ساتھ وابستہ رہنے اور خاص طور پر خلیفہ وقت کا live خطبہ جمعہ سننے اور حضور انور کے ارشادات اور ہدایات کے مطابق عمل کرنے کی تلقین کی۔ اختتامی تقریب میں اجتماع کے تعلق سے مختصراً بعض امور کی طرف توجہ دلائی اور انصار کے مابین انعامات تقسیم کروائے۔ دعا کے ساتھ اس اجتماع کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ یہ اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ کل 640 احباب نے اس اجتماع میں شرکت کی۔ موسم اس روز خراب رہا۔ بارش ہوتی رہی جس کی وجہ سے ورزشی مقابلہ جات نہیں ہو سکے۔ باقی پروگرام مسجد کے اندر بخیر وخوبی ہوتے رہے۔ الحمدللہ۔

اس دورہ میں تمام امراء کرام، صدور صاحبان اور زعماء مجالس کے علاوہ مکرم وسیم احمد خان صاحب ناظم ضلع کولگام زون B، مکرم ڈاکٹر وسیم احمد باری صاحب ناظم ضلع سرینگر، مکرم داؤد احمد ڈار صاحب ناظم ضلع کولگام زون A، مکرم فاروق احمد ناصر صاحب مبلغ انچارج ضلع کولگام زون B اور مکرم مظفر احمد شاہد صاحب مبلغ انچارج ضلع کولگام زون A کا خصوصی تعاون حاصل رہا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

مورخہ 21 جون کو قادیان کے لئے علی الصبح روانہ ہوئے اور شام تک قادیان دارالامان پہنچ گئے۔ الحمدللہ۔

(طاہر احمد بیگ، معاون صدر مجلس انصاراللہ)

دورہ قائد عمومی مجلس انصاراللہ بھارت:

خاکسار نے مورخہ 20 جون تا 8 جولائی صوبہ کرناٹک اور صوبہ تلنگانہ کی بعض مجالس کا تربیتی دورہ کیا۔ مورخہ 24/جون بروز جمعہ ضلع گدگ کے مقام وٹلاپور میں ریفریشر کورس کا انعقاد عمل میں آیا۔ مورخہ 25/جون جماعت احمدیہ شموگہ میں وقف نو بھارت کے زیر انتظام جامعہ احمدیہ پر منعقدہ سیمنار میں شرکت کی گئی۔ مورخہ 26/جون کو سالانہ اجتماع ضلع شموگہ بمقام شموگہ منعقد ہوا۔ مورخہ 27/جون بروز سوموار مجلس انصاراللہ ساگر میں تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ مورخہ 28/جون بروز منگل ضلع کوپل کی مجلس رام پور میں تربیتی کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا 50 افراد نے شرکت کی۔ مورخہ 1/جولائی کو بمقام کاماریڈی تربیتی اجلاس کرتے ہوئے انصاراللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ نیز اپنے علاقوں میں کس طرح تبلیغ کی جائے اور کس طرح اپنے گھروں میں اپنے بچوں کی تربیت کی جائے آسان الفاظ میں سمجھایا گیا۔ اور مورخہ 3/جولائی کو ضلع محبوب نگر کا سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بمقام چنتہ کنٹہ منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے بطور نمائندہ صدر مجلس شرکت کی۔ مکرم وسیم احمد صاحب ناظم ضلع محبوب نگر، مکرم عبدالقادر صاحب شمس زعیم چنتہ کنٹہ کا خصوصی تعاون حاصل رہا۔

مجالس انصاراللہ بنگلور، چنتہ کنٹہ، کاماریڈی اور حیدرآباد کی مجالس

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)

JSM

S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan

"کسی دانشمند کیلئے جائز نہیں کہ اپنی غلطی کی پردہ پوشی کیلئے کسی دوسرے کی غلطی کا حوالہ دیں۔" (سناتن دھرم: صفحہ 4)

عاملہ کی میٹنگس بھی منعقد کی گئیں۔اور ممبران مجلس عاملہ کو ان کے فرائض اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ماہانہ رپورٹس کی ترسیل میں باقاعدگی اختیار کرنے کی تلقین کی گئی۔الحمدللہ

(طاہر احمد چیمہ، قائد عمومی مجلس انصاراللہ بھارت)

تربیتی کیمپ مجلس انصاراللہ امروھہ:

مؤرخہ 23 جون 2022ء کو قادیان سے روانہ ہوکر 24 جون کی صبح دو افراد پر مشتمل قافلہ امروہہ پہنچا۔مکرم حافظ سید رسول نیاز قائد تعلیم القرآن وقف عارضی مجلس انصاراللہ بھارت نے نماز جمعہ پڑھائی۔جس کے بعد مجلس عاملہ کے ساتھ ایک میٹنگ کی گئی اور تمام شعبہ جات کے متعلق جائزہ حاصل کر کے ضروری امور سمجھائی گئیں۔بعد نماز مغرب وعشاء زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عبدالماجد صاحب قائد تجنید مجلس انصار اللہ بھارت تربیتی کیمپ منعقد ہوا۔مکرم سلطان احمد صاحب صدر جماعت نے تلاوت قرآن کریم مع ترجمہ پیش کیا۔مکرم صدر اجلاس نے عہد انصاراللہ دہرایا۔بعدۂ مکرم سلطان احمد صاحب سیکرٹری مال نے نظم پیش کی۔اس کے بعد مکرم حافظ سید رسول نیاز نے سیدنا حضور انور کی منظوری سے قرآن کریم کا سال منانے کے سلسلہ میں مکمل لائحہ عمل پیش کیا۔اور تلاوت کے ساتھ ساتھ ترجمہ پڑھتے ہوئے قرآن مجید کے علوم سے فلاح دارین حاصل کرنے،خلافت سے وابستگی کی نصیحت کی۔آخر پر صدر اجلاس نے نماز،سچائی،دیانت داری اور تربیت اولاد کی طرف توجہ دلا کر اجتماعی دعا کروائی۔جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔تمام حاضرین کیلئے عشائیہ کا انتظام کیا گیا تھا۔اس اجلاس میں (27) انصار اور (10) خدام واطفال بھی شامل ہوئے۔الحمدللہ۔

(نسیم احمد ملکانہ، معلم سلسلہ امروہہ، اتر پردیش)

تربیتی کیمپ مجلس انصاراللہ بمقام تالبرکوٹ:

دوروزہ تربیتی کیمپ مجلس انصاراللہ ضلع کٹک،ڈھینکانال،کیندرا پاڑہ مورخہ 11,12 جون 2022ء بروز ہفتہ واتوار بفضلہ تعالیٰ جماعت احمدیہ تالبرکوٹ میں منعقد ہوا۔مؤرخہ 11.6.2022 بروز ہفتہ نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی،نماز فجر کے بعد مکرم میر سبحان علی صاحب معلم سلسلہ نے درس القرآن دیا۔دوپہر 3:00 بجے افتتاحی تقریب مکرم محمد نورالدین امین صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت کی زیر صدارت انعقاد کیا گیا۔تلاوت قرآن کریم،عہد انصار اللہ کے بعد خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام برائے انصاراللہ بر موقعہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ قادیان 2021 پڑھ کر سنایا۔نظم کے بعد مکرم حلیم احمد مبلغ انچارج ضلع کٹک نے عائلی مسائل اور انصاراللہ کی ذمہ داریاں کے عنوان تقریر کی۔بعدہٗ مکرم امیر الدین خان صاحب ناظم ضلع انصار اللہ خوردہ و امیر جماعت احمدیہ کیرنگ،مکرم مولوی فضل حق خان صاحب مبلغ انچارج بھوبنیشور نے مجلس انصار اللہ کے قیام کے اغراض و مقاصد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں پر تقریر کی۔پھر ایک نظم کے بعد صدارتی خطاب کے ساتھ افتتاحی تقریب کا اختتام ہوا۔الحمدللہ۔

بعد نماز مغرب وعشاء رات 7:30 بجے پہلے دن کا دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم شیخ عبدالمالک صاحب امیر ضلع کٹک وامیر جماعت احمدیہ کرڈاپلی منعقد کیا گیا۔تلاوت قرآن کریم،نظم کے بعد مکرم کرامت احمد صاحب مبلغ دعوت الی اللہ اڈیشہ نے بعنوان دعوت الی اللہ کی اہمیت اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں تقریر کی۔بعدہٗ محترم جناب مولوی شیخ ہارون رشید صاحب مبلغ سلسلہ سونگڑہ نے بعنوان تربیت اولاد اور انصار

”مَیں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)

ADNAN TRADING Co.
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha-244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

اللہ کی ذمہ داریاں تقریر کی۔ اس کے بعد مجلس سوال وجواب منعقد ہوا۔ انصار کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ صدارتی خطاب کے بعد پہلے روز کا دوسرا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ رات 9:30 بجے مہمانان کرام نے کھانا تناول فرمایا۔ الحمدللہ

مؤرخہ 12.6.2022 بروز ہفتہ نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی، نماز فجر کے بعد شیخ ہارون رشید صاحب مبلغ سلسلہ نے درس القرآن دیا۔ صبح کا ناشتہ انصار نے 8:30 بجے تناول فرمایا۔

صبح 9:30 بجے اختتامی اجلاس محترم حلیم احمد صاحب مبلغ انچارج ضلع کٹک کی زیر صدارت کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم مبشر احمد خادم صاحب استاد جامعہ احمدیہ قادیان بعنوان واقفین زندگی کی اہمیت اور والدین کی ذمہ داریاں کی۔ دوسری تقریر مکرم شیخ ہارون رشید صاحب مبلغ سلسلہ نے بعنوان حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت اور صداقت پر کی۔ تیسری تقریر محترم سید فضل نعیم صاحب مبلغ دعوت الی اللہ نے بعنوان اختلافی مسائل کی۔ بعدہٗ انصار کو تاثرات پیش کرنے کا موقع دیا گیا۔ پھر خاکسار نے مہمانان کرام اور معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ آخر پر صدر اجلاس نے صدارتی خطاب کے ساتھ ہی دعا کروائی جس سے دوروزہ تربیتی کیمپ بخیروخوبی اختتام پذیر ہوا۔

دوپہر 12:30 بجے زعماء کرام کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ نماز ظہر و عصر جمع ادا کرنے کے بعد تمام انصار مہمانان کرام نے تناولِ طعام فرمایا۔ بعدہٗ اپنے اپنے گھروں کی طرف روانہ ہوئے۔ اس کیمپ میں کل 12 مجالس سے کل (73) اراکین انصاراللہ مع زعماء کرام نیز لوکل مجلس کے بھی 18 انصار پروگرام میں حاضر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ جملہ شاملین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

(سید انوارالدین، ناظم انصاراللہ ضلع کٹک، اڈیشہ)

ریفریشر کورس مجلس انصاراللہ ضلع کولّم:

مؤرخہ 8 مئی 2022ء کو کروناگاپلی میں ریفریشر کورس مجلس انصاراللہ ضلع کولّم خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں تمام آٹھ مجالس کے 70% عہدیداران شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید، عہد اور نظم کے بعد مکرم امیر صاحب ضلع نے افتتاحی تقریر کی۔ بعدازاں مبلغین کرام وعہدیداران نے انصاراللہ کے تمام شعبوں میں حسن کارکردگی کی طرف توجہ دلائی۔ شام 4 بجے پروگرام اختتام کو پہنچا۔ الحمدللہ

(ٹی اے زبیر احمد، ناظم ضلع کولّم، کیرالہ)

Ph:09419049823 Ph:09622584733

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔" (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلوٰۃ والسَّلَام

طالبِ دُعا:: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979